www.saharaexpressdaily.com | saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:163 20.06.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۶۳، جمعہ، ۲۰، جون، ۲۰۲۵، مطابق، ۲۳، ذی الحجہ، ۱۴۴۶ھ صفحات:08

आपकी सफलता..... हमारी पहचान.......

Fail (or Low Marks Student)
(कमजोर विद्यार्थी)

Pass (From BBOSE)
(Distance Education Policy)

मैट्रिक | इंटर | ग्रेजुएशन

Patna Institute
The Admission Provider

8102597979

opp pillar no 50 beside popular nursing home
Ashok rajpath patna.4

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz Tour & Travels | RIYAZ GROUP .COM RG
A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339 | MD SHARIQUE +91-8235342497 | RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts)
Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)
INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts)
Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON

9507577786, 9507877786, 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	SIMRI BAKHTIYARPUR	GOPAL GANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah:- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina:- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Simlar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

بیروزگاری، بارود اور بے بسی کے بیچ پھنسا ہندوستانی نوجوان

سید آصف امام کاکوی

جب اپنے وطن میں عزت کی روٹی نہ ملے، تو ایک نوجوان پردیس میں گولیوں کی گونج کے بیچ روزی تلاش کرتا ہے۔ آج جب ایران-اسرائیل تنازعہ نے دنیا کو ایک خطرناک موڑ پر لا کھڑا کیا ہے، تو دل یہ سوال کرنے پر مجبور ہے کیا یہی ہے ہمارے بھارت کا خواب؟ جہاں لاکھوں نوجوان بیروزگاری کے اندھے کنویں میں دھکیلے جا رہے ہیں، اور وہ دو وقت کی روٹی کے لیے جنگ زدہ ملکوں میں اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر کام کرنے پر مجبور ہیں؟ ہندوستان کے لاکھوں مزدور اور نوجوان خلیجی ممالک اور اسرائیل جیسے غیر محفوظ علاقوں میں روزگار کی تلاش میں جاتے ہیں۔ لیکن کیا کسی نے سوچا ہے کہ جب بم برستے ہیں، جب میزائل گرتے ہیں، تو ان مزدوروں کی جان کی قیمت کون طے کرتا ہے؟ آج بھی ہزاروں بھارتی نوجوان اسرائیل میں کام کر رہے ہیں۔ صرف اس لیے کہ ان کے اپنے گاؤں، قصبوں اور ریاستوں میں انہیں نہ عزت ملی، نہ روزگار، نہ تحفظ۔ کیا ہماری ملکی پالیسیاں اتنی کمزور ہو چکی ہیں کہ ایک نوجوان کو اپنے خاندان، اپنی زبان، اپنی تہذیب کو چھوڑ کر ایسے ملک جانا پڑتا ہے جہاں ہر لمحہ موت کا سایہ منڈلاتا ہے؟ جنگ کبھی مسئلے کا حل نہیں ہوتی۔ جنگ صرف لاشیں دیتی ہے اور ان میں زیادہ تر لاشیں ہوتی ہیں: غریبوں، مزدوروں، اور مجبوری میں جینے والوں کی۔ ہر جنگ میں سب سے پہلا اور سب سے بڑا نقصان مزدور کا ہوتا ہے، جس کا کوئی اخبار ذکر نہیں کرتا، جس کا کوئی ادارہ پرسان حال نہیں ہوتا۔ جب غزہ کی سرزمین خون سے سرخ ہے، جب اسرائیل پر جوابی حملے ہو رہے ہیں، تو وہاں کام کرنے والا ایک بھارتی نوجوان کس حال میں ہے؟ کیا ہمارا سسٹم یہ سوال پوچھنے کو تیار ہے؟ کیا ہندوستانی سفارت خانہ ان مزدوروں کی زندگی بچانے میں اتنا ہی سرگرم ہوتا ہے جتنا وہ VIP پاسپورٹ والوں کے لیے ہوتا ہے؟

ہمیں یاد رکھنا ہوگا بھارت "آتم نربھر" تبھی کہلائے گا، جب اس کا نوجوان اپنے ہی ملک میں عزت، روزگار اور تحفظ کے ساتھ جی سکے نہ کہ پردیس میں جنگ کے میدان میں مرنے کے لیے بھیجا جائے۔ آج وقت ہے سوچ بدلنے کا۔ صرف "ایکسپورٹ لیبر" کی پالیسی چھوڑ کر گھریلو وقار، روزگار، اور نوجوانوں کو امید دینے کا وقت ہے۔ "کیوں جائے کوئی جنگ کے میدان میں، اگر اپنے دیش میں عزت کے ساتھ جی سکتا ہو؟"

اسمبلی کے اسپیکر نے پٹنہ گھاٹ-پٹنہ صاحب اسٹیشن روڈ کا معائنہ کیا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

جمعرات کو بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے پٹنہ گھاٹ اور پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے درمیان 56 کروڑ روپے کی لاگت سے بننے والی سڑک کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ جے پی گنگا پاتھ کو NH-30 سے جوڑنے والی اس سڑک کی تعمیر اگلے سال مارچ تک مکمل ہو جائے گی۔ معائنہ کے دوران جناب یادو نے کہا کہ پٹنہ گھاٹ اور پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے درمیان ریلوے ٹریک کو ہٹا کر ایک راستہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ 5.1 کلومیٹر لمبی سڑک شمال میں دریائے گنگا کے کنارے جے پی گنگا پاتھ سے اور جنوب میں پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے ذریعے قومی شاہراہ 30 سے منسلک ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تعمیر پٹنہ گھاٹ اور پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے درمیان ریلوے کی 5913.18 ایکڑ اراضی کے باہمی تبادلے کے ذریعے ریاستی حکومت اور وزارت ریلوے کے درمیان ہارڈنگ پارک میں واقع 8009.4 ریاستی سرکاری زمین کے بدلے کی جا رہی ہے۔ اس سڑک کی تعمیر سے مغرب میں دیکھا سے گاڑیاں شہر میں داخل ہوئے بغیر NH 30 تک پہنچ سکیں گی۔ اس سے نہ صرف پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے لوگوں کو نقل و حمل کی سہولت ملے گی بلکہ معروف گنج اور منصور گنج منڈی میں اناج اور دیگر سامان کی نقل و حمل میں بھی سہولت ہوگی۔ آس پاس کے علاقے بھی اس راستے سے منسلک ہوں گے۔ اس راستے کی تعمیر سے مقامی لوگ کافی خوش ہیں۔ اس موقع پر کارپوریشن کے کونسلر ونود کمار، انجلی رائے، ونے کیشری، سریش پٹیل، سنجے سنگھ، انیتا پانڈے، منوج یادو، منوج ساہ، جتیندر مہتا، مکیش پاسوان، سنجیو یادو، کشوری پرساد، منوج کیشری اور رنیش جیسوال موجود تھے۔

لوگوں نے مشتعل مارچ کیا اور منتظمین کا پتلا نذر آتش کیا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

گنگا اوتارن دیوس پر منعقد 11 روزہ تہوار کے دوران نصب ماں گنگا کی بڑی مورتی کے وسرجن کو لے کر ایک تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ لوگوں نے احتجاج کیا اور منتظمین پر ہندو مذہب پر حملہ کرنے کا الزام لگایا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ وسرجن کے دوران جے سی بی کی مدد سے ماں گنگا کی بڑی مورتی کو نقصان پہنچایا گیا۔ یہ سناتن دھرم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہے۔ جمعرات کی شام، لوگ ان نے شہید بھگت سنگھ چوک پر احتجاجی مارچ نکالا، منتظمین کے خلاف نعرے لگائے اور ان کا پتلا جلایا۔ غصے کا اظہار کرتے ہوئے سابق کونسلر اور جے ڈی یو لیڈر پرمود گپتا اور دیوام سندرم نے کہا کہ اس تقریب سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ میلہ بہت اچھا تھا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ تہوار ماں گنگا کی پاکیزگی اور صفائی کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ ماں گنگا کی باقی ماندہ بڑی مورتی کو جے سی بی کی مدد سے توڑ کر دریائے گنگا میں ڈبو دیا گیا۔ لوگوں نے اس معاملے میں متعلقہ تھانے، ڈی ایس پی، ایس ڈی او اور دیگر اعلیٰ حکام سے شکایت درج کرانے کی بات کی ہے۔ دوسری طرف پٹنہ ڈسٹرکٹ امپرومنٹ کمیٹی کے جنرل سکریٹری راکیش کپور نے پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ اور نیشنل گرین ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پروگرام کے منتظمین کا نوٹس لیں اور فوری تحریری کارروائی کریں۔

محمد اختر نے ٹریفک ڈی ایس پی کو شہر میں ٹریفک کے نظام پر مبارکباد دی

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف شہر میں ٹریفک ڈی ایس پی محمد خورشید عالم کی جانب سے کیے گئے بہتر انتظامات پر بہار شریف اسمبلی حلقہ کے سابق امیدوار بڑی درگاہ سماجی کارکن محمد اختر نے ٹریفک ڈی ایس پی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ شہر میں برسوں سے جام کا مسئلہ چلا آ رہا تھا لیکن جب سے ٹریفک ڈی ایس پی محمد خورشید عالم نے قدم رکھا تو شریف برداری کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے انہوں نے ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا۔ جس کی وجہ سے شہر کے مکینوں کو آنے جانے میں کافی سہولت مل رہی ہے۔ اس دوران محمد اختر نے بتایا کہ ٹریفک ڈی ایس پی کی آمد پر ٹوٹو، ٹیمپو کے ساتھ ساتھ رکشہ ڈرائیور بھی اپنی اپنی گاڑیاں اپنی اپنی جگہوں پر کھڑی کر کے مسافروں کو اٹھا لیتے ہیں جس کی وجہ سے جام کا مسئلہ نظر نہیں آ رہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پوری امید ہے کہ جب تک ٹریفک ڈی ایس پی ہیں وہ جام کے مسئلے کو بہتر کرنے کے لیے کام کریں گے۔

AFCAT کے تحت 284 عہدوں کیلئے فارم 01 جولائی تک خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندستانی فضائیہ نے فلائنگ برانچ اور گراؤنڈ ڈیوٹی (ٹیکنیکل اور نن ٹیکنیکل) برانچ میں 284 عہدوں پر بحالی کرنے کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس کے لئے ایئر فورس کامن ایڈمیشن ٹسٹ (AFCAT)-2025/02 کا انعقاد ہوگا۔ ان برانچ کے لئے مرد و خواتین امیدوار آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ بحالیاں شارٹ سروس کمیشن کی بنیاد پر ہوگا۔ خواہش مند امیدوار کو فضائیہ کی ویب سائٹ پر جا کر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ رجسٹریشن کی کارروائی جاری ہے۔ درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 01 جولائی مقرر ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کے پاس ان عہدوں پر بحالی کے لئے کسی بھی منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے میتھ اور فزکس سبجیکٹ 12 ویں کی سرٹیفکیٹ ہونی چاہئے۔ دونوں سبجیکٹ میں کم سے کم 50 فیصد نمبر ہونے چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 20 سے 24 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کو ضابطے کے مطابق عمر کی حد میں چھوٹ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ https://afcat.cdac.in پر جا کر ہر طرح کی تفصیلی جانکاریاں ضرور حاصل کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ جی زمرہ کے امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 550 روپے ادا کرنا ہوگا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ امیدواروں کو ہر طرح کے مقابلے کے لئے دل و جان سے تیاری کرنا چاہئے۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

ہائی پرفارمنس اسمارٹ فون برانڈ iQOO نے آج اپنی تازہ ترین پیشکش iQOO Z10-Lite 5G کا آغاز کیا

پٹنہ: ہائی پرفارمنس اسمارٹ فون برانڈ iQOO نے آج اپنی تازہ ترین پیشکش iQOO Z10-Lite 5G کا آغاز کیا۔ یہ اسمارٹ فون خاص طور پر آج کے نوجوانوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کالج کے طلباء سے لے کر ان صارفین تک جو ایک سستی 5G اسمارٹ فون پر اپ گریڈ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ڈیوائس مکمل طور پر بھری ہوئی تفریحی تجربہ پیش کرتا ہے

جیسے کہ binge-watching، سماجی سکرولنگ اور آن لائن لیکچرز جیسی سرگرمیوں کے لیے۔ ایک بہترین ڈیزائن میں فعال خصوصیات کے ساتھ، Z10 Lite 5G ایک سمارٹ اور قابل اعتماد ساتھی بناتا ہے۔ سیگمنٹ کی سب سے بڑی 6000mAh بیٹری سے لیس، ڈیوائس نان اسٹاپ تفریح کے لیے تیار ہے۔ یہ 6300 MediaTek Dimensity 5G پروسیسر سے تقویت یافتہ ہے جو ہموار 5G کنیکٹیویٹی اور IP64 ڈسٹ واٹر ریزسٹنس کے ساتھ شاندار کارکردگی فراہم کرتا ہے۔ iQOO Z10-Lite 5G کی قیمتیں درج ذیل ہیں-4GB+128GB ویرینٹ کے لیے 9,999 روپے (تیت موثر قیمت: 9,499 روپے) 6GB+128GB ویرینٹ کے لیے 10,999 روپے (تیت موثر قیمت: 10,499 روپے) 8GB+256GB ویرینٹ کے لیے 12,999 روپے (تیت موثر قیمت: 12,499 روپے) اسمارٹ فون سائبر گرین اور ٹائٹینیم بلیو رنگوں میں دستیاب ہوگا اور اس کی پہلی فروخت 25 جون کو iQOO ای اسٹور اور Amazon.in پر لائیو ہوگی

ایس ڈی نے ای ووٹنگ کے لیے مہم چلائی

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

خسرو پور نگر پنچایت کے آئندہ انتخابات میں پہلی بار ای ووٹنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ 28 جون کو ہونے والے اس الیکشن میں 80 سال سے زیادہ عمر کے ووٹر، حاملہ خواتین، معذور افراد، لاعلاج بیماریوں میں مبتلا افراد، مہاجر مزدور ای ووٹنگ کے ذریعے اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلباء ای ووٹنگ بھی کر سکتے ہیں۔ ریٹرننگ آفیسر کم ایس ڈی او ستیم سہائے نے کہا کہ یہ ان ووٹروں کے لئے ترجیح ہے جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں اور پولنگ اسٹیشن تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ اس میں پانچ قسمیں شامل ہیں، ٹیکنیکل لوگ بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کے تحت جمعرات کو ایس ڈی او نے انتخابی کاموں میں مصروف دیگر افسران اور ملازمین کے ساتھ خسرو پور نگر پنچایت کے مختلف وارڈوں میں ای ووٹنگ کے بارے میں تشہیر کرتے ہوئے ووٹروں کو آگاہ کیا۔ ایس ڈی او نے کہا کہ اس کے لیے کوئی بھی اینڈرائیڈ موبائل کے پلے اسٹور سے SECBHR ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے اپنا نام اور تصویر اپ لوڈ کر کے رجسٹر کر سکتا ہے۔ ایس ڈی او نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی مکمل طور پر محفوظ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 28 جون کو ہونے والے انتخابات میں وارڈ کونسلر، چیف اور نائب صدر کے عہدوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔

آر جے ڈی کانگریس کا کردار ریزرویشن مخالف رہا ہے: سمن

پٹنہ، 18 جون (اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی صدر اور بہار کے چھوٹے آبی وسائل کے وزیر ڈاکٹر سنتوش سمن نے آج الزام لگایا کہ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کا کردار دلت پسماندہ اور انتہائی پسماندہ اور ریزرویشن مخالف رہا ہے۔ مسٹر سمن نے بدھ کو کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس چاہے کتنی ہی کوشش کریں، دلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ ان کے جھانسے میں آنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے سابق قومی صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گزشتہ سال امریکہ میں ایک بیان دے کر دلتوں اور پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو ختم کرنے کے اپنے ارادے کو ظاہر کر چکے ہیں۔ پنڈت نہرو سے لے کر راجیو گاندھی تک سبھی نے پارلیمنٹ میں ریزرویشن کی مخالفت کی تھی۔ کانگریس بتائے کہ کاکا کالیلکر سے لے کر منڈل کمیشن تک کی رپورٹوں کو برسوں تک کس نے سرد خانے میں رکھا۔ ایچ اے ایم کے صدر نے کہا کہ راہل گاندھی جو پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور دلتوں کے لیے مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں، انہیں یہ واضح کرنا چاہیے کہ کیا ان کی پارٹی کی حکومت نے کرناٹک میں دلت کوٹہ سے چار فیصد ریزرویشن کو کاٹ کر اقلیتوں کو دینے کی سازش نہیں کی تھی۔

"وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کانفرنس ایک آئینی اور جمہوری جدوجہد کی علامت ہے: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پٹنہ (پریس ریلیز ۱۹ رجون ۲۰۲۵) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے قائم مقام ناظم مفتی سعید الرحمن قاسمی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 29 جون 2025 کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہونے والی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کانفرنس، درحقیقت ملک میں آئینی و جمہوری اقدار کے تحفظ اور مسلمانوں کے مذہبی و قانونی حقوق کی بازیافت کی ایک مؤثر کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے منظور کردہ وقف ترمیمی قانون، نہ صرف آئین ہند کی روح کے منافی ہے بلکہ ملک کی سالمیت، گنگا جمنی تہذیب اور اقلیتوں کے اعتماد کے لیے بھی سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس قانون کو پاس کرنے سے پہلے نہ تو متاثرہ فریقین کی بات سنی گئی اور نہ ہی جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ میں مسلمانوں اور دستور پر یقین رکھنے والے طبقات کی جانب سے پیش کیے گئے دلائل و شواہد کو اہمیت دی گئی۔ محض عددی اکثریت کی بنیاد پر اس قانون کو نافذ کر دینا ایک ایسے غیر منصفانہ رویے کی علامت ہے جو جمہوریت کے لیے سم قاتل ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں اس قانون کے خلاف شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے اور عوام اسے اپنے مذہبی تشخص، ملی تشویش اور آئینی حقوق پر حملہ تصور کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امارت شرعیہ کے اعلان کے بعد کانفرنس میں شرکت کے لیے پورے بہار کے علاوہ اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے مختلف اضلاع کے لوگوں میں بے مثال جوش و جذبہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کانفرنس ایک تاریخی احتجاجی اجتماع بنے گا جس میں لاکھوں افراد شریک ہوں گے۔ وفود کے لگاتار دورے ہو رہے ہیں، ذہنی رابطہ مہم زور و شور سے جاری ہے، اور عوامی بیداری کے نتیجے میں ہر روز یہ تحریک گہرائی اور وسعت اختیار کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امارت شرعیہ کے ماتحت تمام ادارے، کارکنان، قضاۃ، مبلغین اور مقامی ذمہ داران عوامی رابطہ میں منظم طور کے ساتھ جٹے ہوئے ہیں۔ ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر بستی میں کانفرنس کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔ لوگوں کو صرف اس قانون کی حقیقت سے باخبر نہیں کیا جا رہا بلکہ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ ان کی پرامن اور دستوری شرکت کیوں ضروری ہے۔ یہ تحریک صرف مسلمانوں کی نہیں، بلکہ ہر اس ہندوستانی کی ہے جو آئین پر یقین رکھتا ہے۔

انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا کہ کانفرنس کی تیاریاں نہایت منظم اور منصوبہ بند طریقے سے جاری ہیں۔ ماضی میں امارت شرعیہ نے گاندھی میدان میں کئی تاریخی اجتماعات منعقد کیے ہیں جن کی کامیابی زبان زد عام ہے۔ انہی تجربات کو بنیاد بناتے ہوئے اس بار کی تمام تیاریوں کو مزید بہتر اور مضبوط بنایا گیا ہے۔ الگ الگ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو پوری سنجیدگی کے ساتھ اپنے شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔ نظم و ضبط، قیام و طعام، طبی سہولیات، میڈیا مینجمنٹ، والنٹیئر ٹیم اور دیگر انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ قائم مقام ناظم نے آخر میں ملت اسلامیہ ہندیہ سے اپیل کی کہ وہ اس جمہوری جدوجہد کا حصہ بنیں اور 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں بھرپور شرکت کے ذریعے یہ پیغام دیں کہ ہم نہ دستور سے سمجھوتہ کریں گے اور نہ اپنے دینی وقار پر کوئی سودا کریں گے۔ ان شاء اللہ یہ کانفرنس ملک میں ایک نئی بیداری کے سفر کا نقطہ آغاز ثابت ہوگی

عدنان ارشد نے NEET کوالیفائی کر کے اپنے خاندان اور علاقے کا نام کیا روشن

مدھوبنی (عنایت اللہ ندوی) ضلع مشرقی چمپارن بہار کی معروف علمی بستی چندن بارہ سے تعلق رکھنے والے عدنان ارشد بن ڈاکٹر ارشد فہیم مدنی نے محض انیس سال کی عمر میں ملک کے مشکل ترین اکزام NEET UG 2025 میں 567 نمبرات حاصل کر کے آل انڈیا (AIR) 6231 رینک حاصل کیا ہے۔ واضح رہے کہ عدنان ارشد نے مقامی اسکول ودیا پتی پبلک اسکول سے آٹھویں کلاس کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملک کی معروف درسگاہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے دسویں اور بارھویں کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا ہے۔ اور علی گڑھ شہر میں واقع BRIX ACADEMY کوچنگ سینٹر سے NEET کی تیاری کے بعد یہ عظیم کامیابی حاصل کی ہے۔ اپنی محنت اور عزم مصمم سے عدنان ارشد نے یہ ثابت کر دیا کہ اگر انسان کے اندر لگن اور جذبہ ہو تو وہ مشکل سے مشکل ترین امتحان بھی پاس کر سکتا ہے۔ ان کی اس کامیابی پر انکے اساتذہ، رشتہ دار، خاندان اور علاقے کے لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور مسلسل مبارکبادیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ عدنان ارشد نے ایک مقامی نیوز چینل کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے اس عظیم کامیابی پر اللہ کا شکر ادا کیا۔ والدین اور افراد خانہ کو اسکا سبب قرار دیا۔ مستقبل کے ارادے کے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں عدنان نے کہا کہ میں ایک کامیاب نیورو سرجن بن کر ملک اور عوام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیک خواہشات کو پورا کرے اور انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔

بہار شریف میں پہلی بار آبی پریاں نظر آئیں گی، بہار و کاس میلہ کم ڈزنی لینڈ کا شاندار افتتاح

بہار شریف/ نالندہ، 19 جون 2025: چیف وہپ مسز رینا یادو اور استھاون کے ایم ایل اے مسٹر جتیندر کمار نے مشترکہ طور پر بہار وکاس میلہ کم ڈزنی لینڈ میلے کا افتتاح کیا جو آج بہار شریف میں لیبر ویلفیئر سنٹر کے احاطے میں شروع ہوا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کے میلے کا انعقاد صرف وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ہی ان کے ترقی یافتہ بہار کے وژن کے ساتھ ممکن ہے، جو نہ صرف بہار شریف کے لوگوں کے لیے بلکہ آس پاس کے اضلاع کے لوگوں کے لیے بھی خوشی اور فخر کی بات ہے۔ ہماری نیک تمنائیں ہیں کہ گرمیوں کی تعطیلات میں یہ شہر کے باسیوں کے لیے تفریح کی ایک نئی منزل بن جائے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس ڈزنی لینڈ میلے کی اصل توجہ واٹر میلے ہوں گے، جو بہار شریف شہر میں پہلی بار دیکھنے کو ملے گی۔ اسی دوران میلے کا آغاز لندن برج کے عظیم گیٹ سے ہوا جس نے پہلے ہی قدم پر دیکھنے والوں کو مسحور کر دیا۔ یہ میلہ ہائی ٹیک جھولوں سے بھرا ہوا ہے، ہندوستانی اور غیر ملکی، کئی جدید سواریوں جیسے ٹاور سونگ، بریک ڈانس، ڈریگن ٹرین، تورا تورا، 3-ان-1، چاند تارا اور گی ماؤس سونگ نے زائرین کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔ چھوٹے بچوں کے لیے کارٹون کریکٹرز زون، فینٹسی جھولے اور رنگ برنگی روشنیوں سے مزین تفریحی زون خاص توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ میلے کے منتظمین آشیش کمار اور کھیلیش کمار نے بتایا کہ اس سال میلے کی سب سے خاص بات کوئین اور انڈین منتیا تنگنا کی لائیو پرفارمنس ہے، جس میں فنکار پانی کے ذریعے اپنے رقص کے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ یہ ثقافتی سنگم سامعین کو ایک شاندار تجربہ دے رہا ہے۔ میلہ مکمل طور پر خاندانی، محفوظ اور اچھی طرح سے منظم ہے۔ حفاظت کے لیے تربیت یافتہ عملہ اور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے الگ انتظامات کیے گئے ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:163 20.06.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۶۳/جمعہ/۲۰/جون/۲۰۲۵/مطابق/۲۳/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پولس کے استعمال کے کیلئے 520 چار پہیا اور 98 دو پہیا گاڑیوں کا کیا افتتاح، ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج 01 این مارگ سے پولیس اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ 520 فور ویلر اور 98 ٹو ویلر عوام کے استعمال کے لیے وقف کیے گئے اور اس دوران انہوں نے گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ پولیس کی گاڑیوں کا افتتاح کرنے سے قبل وزیر اعلیٰ نے ان کا معائنہ کیا اور ان کی تعریف کی۔ ورکنگ سسٹم کے بارے میں عہدیداروں سے جانکاری لی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان..... پولیس گاڑیوں کی دستیابی سے ریاست میں پولیسنگ کی کارکردگی اور صلاحیت میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ امن و امان برقرار رکھنے میں مزید آسانی ہوگی۔ پروگرام کے آغاز میں ڈائرکٹر جنرل آف پولیس شری ونے کمار نے وزیر اعلیٰ کو گرین ٹریبوٹ پیش کیا۔ پودا پیش کرکے استقبال کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری، نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار سنہا، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب وجے کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری شری دیپک کمار، چیف سکریٹری مسٹر امرت لال مینا، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس مسٹر ونے کمار، چیف منسٹر کے چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مسٹر اروند کمار چودھری، ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، اسپیشل برانچ شری سنیل کمار، ایڈیشنل پولیس ڈائرکٹر جنرل ہیڈکوارٹر شری کندن کرشنن، ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، پروویژننگ شری اجے بھٹکار، چیف منسٹر کے سکریٹری شری کمار روی، محکمہ داخلہ کے سکریٹری شری پرنو کمار، پولیس ڈائرکٹر جنرل پٹنہ رینج مسٹر گریما ملک اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔

اپوزیشن کی سیاست بے بنیاد الزامات اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود: شرون

پٹنہ، 18 جون (اسٹاف رپورٹر) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر شرون کمار نے آج کہا کہ اپوزیشن کی سیاست بے بنیاد الزامات اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود ہے۔ بدھ کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاست اب بے بنیاد الزامات لگانے اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود ہے، لیکن بہار کے باشعور عوام اب اس طرح کے جھوٹے اور گمراہ کن بیانات میں پھنسنے والے نہیں ہیں۔ وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ڈبل انجن کی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پوری وابستگی کے ساتھ ریاست کی مجموعی ترقی، سماجی انصاف اور عوامی بہبود کی قراردادوں کو پورا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کا مکمل صفایا ہونا یقینی ہے، کیونکہ بہار کے عوام آج ترقی اور گڈ گورننس کے ساتھ کھڑے ہیں اور این ڈی اے اتحاد کو عام لوگوں کی مکمل حمایت حاصل ہے۔

ڈاکٹر محمد ظفر نیازی صحت سے متعلق حالات پر گورنر عارف محمد خاں سے ملاقات کرتے ہوئے

سپول میں ڈوبنے سے دو بہنوں کی موت

سپول، 18 جون (یو این آئی) بہار میں سپول ضلع کے کشن پور تھانہ علاقے میں ڈوبنے سے دو بہنوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تولا پٹی پنچایت کے وارڈ نمبر دو باشندہ محمد منظور عالم کی دو بیٹیاں احتسا (12 سال) اور نعمت پروین (10 سال) آج دوپہر نہانے کے لیے نکلیں اور گھر سے کچھ فاصلے پر گڑھے میں نہانے لگیں۔ اس دوران بڑی بہن احتسا گہرے پانی میں چلی گئی اور ڈوبنے لگی۔ بڑی بہن احتسا کو ڈوبتا دیکھ کر چھوٹی بہن نعمت پروین اسے بچانے کے دوران گہرے پانی میں چلی گئی اور ڈوب گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی کوشش کے بعد بچیوں کی لاشیں نکالی جا سکیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جانے لگی تاہم اہل خانہ نے ایسا کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

ائیر انڈیا طیارہ حادثے کی تحقیقات کس طرح کی جائیں گی؟

یہ وہ وقت ہے جتنی دیر ایئر انڈیا کی پرواز 171 احمد آباد کے گنجان آباد علاقے میں گرنے سے پہلے فضا میں بلند ہوئی۔ تفتیش کاروں کو اب بوئنگ 787 ڈریم لائنر کے کاک پٹ وائس اور فلائٹ ڈیٹا ریکارڈرز کو ڈی کوڈ کرنے کے مشکل کام کا سامنا ہے تاکہ اڑان بھرنے کے چند سیکنڈ بعد ہونے والی تباہ کن غلطیوں کا پتہ لگایا جا سکے۔ اقوام متحدہ کے ہوا بازی کی تنظیم آئی سی اے او کی جانب سے طے کردہ بین الاقوامی قوانین کے تحت ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ 30 دن کے اندر جاری کی جانی چاہیے اور حتمی رپورٹ 12 ماہ کے اندر مکمل کی جانی چاہیے۔ لندن گیٹوک جانے والے طیارے کی کیپٹن سُمت سبھر وال اور ساتھی پائلٹ کلائیو کندر نے مقامی وقت کے مطابق 13 بجکر 39 منٹ پر مغربی شہر احمد آباد سے اڑان بھری جس میں 242 افراد اور تقریباً 100 ٹن ایندھن موجود تھا۔ انڈیا کے ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کے سابق تفتیش کار کیپٹن کشور چِنتا نے اسے 'نایاب ترین' حادثہ قرار دیا ہے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میری معلومات کے مطابق ایسا کچھ بھی پہلے کبھی نہیں ہوا۔ کیا پرندوں کے ٹکرانے یا ایندھن کی آلودگی کی وجہ سے دونوں انجن فیل ہو گئے؟ کیا فلیپس کو غیر مناسب طریقے سے بڑھایا گیا تھا جس سے شدید گرمی میں وزنی اور بھرے ہوئے جیٹ کی اٹھان کم ہو گئی تھی؟ کیا یہ مینٹیننس کی غلطی تھی اور انجن سروسنگ کے دوران کوئی چوک ہو گئی؟ یا عملے کے نادانستہ اقدام کی وجہ سے دونوں انجنوں کا ایندھن منقطع ہو گیا؟ فضائی حادثے کی تحقیقات کا انحصار اس بات پر ہے کہ طیارے کی کارکردگی کے ریکارڈ شدہ اعداد و شمار کے ساتھ ملبے سے ملنے والے شواہد کا جائزہ لے کر ایک مربوط تصویر تیار کی جا سکے کہ کیا غلط ہوا تھا۔ ہر جھلسی ہوئی کیبل، خراب ٹربائن بلیڈ، ہوائی جہاز کی دیکھ بھال کا لاگ اور فلائٹ ڈیٹا اور کاک پٹ وائس ریکارڈرز سے سگنل اور آوازوں کی جانچ کی جائے گی۔ کم از کم تین تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ زمین پر پہلا سراغ دونوں انجنوں کے ملبے سے مل سکتا ہے۔ امریکہ کے نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) کے سابق مینیجنگ ڈائریکٹر پیٹر گوئلز کا کہنا ہے کہ 'آپ نقصان سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آیا انجن توانائی پیدا کر رہے تھے یا نہیں۔ یہ پہلا اشارہ ہے کہ کیا غلط ہوا ہے۔' ان گھومنے والے وہ اہم اجزا ہیں جو زور پیدا کرنے کے لیے درکار توانائی کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ جن بجلی پیدا نہیں کر رہے تھے تو تفتیش کاروں کے ہاتھوں میں ایک سنگین معاملہ ہے اور توجہ تیزی سے کاک پٹ پر منتقل ہو جائے گی۔' کاک پٹ میں جو کچھ ہوا اس کا انکشاف بوئنگ 787 کے انہینسڈ ایئربورن فلائٹ ریکارڈرز یا 'بلیک باکسز' سے ہوگا، جس کے بارے میں تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ اس سے کہانی بتانے میں مدد ملے گی۔ انڈین حکام کا کہنا ہے کہ ریکارڈرز جائے حادثہ سے برآمد کر لیے گئے ہیں۔ یہ آلات پائلٹ ریڈیو کالز سے لے کر کاک پٹ کی آوازوں تک وسیع پیمانے پر پرواز کے اعداد و شمار اور کاک پٹ آڈیو کو ریکارڈ کرتے ہیں۔ اس صوتی ریکارڈنگ میں پائلٹس کے انفرادی مائکس، ریڈیو ٹرانسمیشن اور ایک ایریا مائیکروفون سے حاصل ہونے والی آوازوں کے ساتھ ساتھ کاک پٹ میں پس منظر کا شور سب شامل ہوتا ہے۔ یہ ڈیٹا ریکارڈرز گیئر اور فلیپ لیورز کی پوزیشن، تھرسٹ سیٹنگز، انجن کی کارکردگی، ایندھن کے بہاؤ اور یہاں تک کہ فائر ہینڈل ایکٹیویشن کو نہایت درستگی کے ساتھ ٹریک کرتے ہیں۔ گوئلز کہتے ہیں 'اگر فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر سے پتہ چلتا ہے کہ انجن پوری طاقت بنا رہے تھے، تو توجہ فلیپس اور سلاٹس کی طرف چلی جائے گی۔ اگر ان کی توسیع بھی ضرورت کے مطابق کی گئی تھی تو تحقیقات کافی مشکل ہو جائیں گی۔' فلیپس اور سلاٹس کم رفتار پر جہاز کو اڑان بھرنے میں مدد کرتے ہیں جس سے طیارے کو بغیر کسی رکاوٹ کے آہستہ پرواز کرنے اور محفوظ طریقے سے اترنے میں مدد ملتی ہے۔ 'اگر فلائٹ مینجمنٹ کنٹرول سسٹم میں کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو اس سے نہ صرف بوئنگ بلکہ پوری ہوا بازی کی صنعت کے لیے سنگین خدشات پیدا ہوں گے۔' بوئنگ 787 کا فلائٹ مینجمنٹ کنٹرول سسٹم ایک انتہائی خودکار نظام ہے جو نیویگیشن، کارکردگی اور رہنمائی کو منظم کرتا ہے۔ یہ طیارے کی پرواز کے راستے اور ایندھن کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے متعدد سینسرز کے اعداد و شمار کو ضم کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سنہ 2011 سے اب تک دنیا بھر میں 1100 سے زائد بوئنگ 787 طیاروں کی پروازوں کے بعد تفتیش کاروں کو اس بات کا تعین کرنا ہے کہ آیا یہ ایک منظم مسئلہ تھا جو عالمی سطح پر بوئنگ کے بیڑے کو متاثر کر سکتا ہے یا اس مخصوص پرواز کی ناکامی۔ گوئلز کہتے ہیں کہ 'اگر یہ نظام میں موجود مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے تو ریگولیٹری اداروں کو بہت جلدی کچھ سخت فیصلے کرنے پڑیں گے۔' انڈیا کی شہری ہوابازی کی وزارت نے منگل کے روز کہا کہ ایئر انڈیا کے بوئنگ 787 بیڑے کے حالیہ معائنے میں اب تک 33 میں سے 24 طیاروں کی جانچ پڑتال کی گئی ہے۔ بوئنگ کے صدر اور سی ای او کیلی اورٹبرگ نے 12 جون کو کہا 'بوئنگ اقوام متحدہ کے آئی سی اے او پروٹوکول کے مطابق ایئر انڈیا کی پرواز 171 کے بارے میں معلومات کے لیے انڈیا کے ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) سے رجوع کرے گا۔' دہلی میں اے اے آئی بی لیب میں ڈیٹا کی ڈی کوڈنگ کی قیادت انڈین تفتیش کار کریں گے، جس میں بوئنگ، انجن بنانے والی کمپنی جی ای، ایئر انڈیا اور انڈین ریگولیٹرز کے ماہرین شامل ہوں گے

یوگا۔ ورزش اور روحانیت کا امتزاج

ڈاکٹر (حکیم) اے ایچ عثمانی۔ بارہ بنکی

یوگا سنسکرت لفظ یوگ سے بنا ہے جس کا مطلب ہوتا ہے قابو پانا یا متحد کرنا۔ یوگا جسم اور سانس کی ورزشوں اور اور مراقبے کا مرکز ہے۔ اس عمل کو اپنے نفس پر قابو پانے اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق کے مطابق یوگا جسمانی اور نفسیاتی ورزش کا طریقہ ہے جو انسانی صحت پر خوشگوار اثر مرتب کرتا ہے۔ یوگا کی تاریخ نہایت قدیم ہے۔ 1500 قبل مسیح کی تخلیق 'رگ وید' میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ چھٹی صدی قبل مسیح میں پتنجلی نے یوگا کو باضابطہ طور پر مرتب کیا۔ انیسویں صدی میں مغرب یوگا سے متعارف ہوا اور بیسویں صدی آتے آتے سارے عالم میں اس کا چرچا ہو گیا۔ عالمی سطح پر یوگا ڈے منانے کی تجویز پہلی بار وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 27 ستمبر 2014 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب کے دوران پیش کی۔ اقوام متحدہ نے اس تجویز کو قبول کرتے ہوئے 21 جون کو عالمی یوگا ڈے منانے کا اعلان کیا۔ 21 جون کو ہی منانے کی ایک خاص وجہ ہے۔ سولسٹیس Solstice ایک ایسا واقعہ ہے جب سورج کرہ ارض کے خط استوا کے سب سے زیادہ شمال یا سب سے زیادہ جنوب کی سیر پر پہنچتا ہے 21 جون اور 21 دسمبر کے آس پاس دو سولسٹیس ہوتے ہیں اس میں 21 جون سب سے لمبا دن ہوتا ہے۔ اس اہم موقع کی مناسبت سے اقوام متحدہ نے اس دن کو عالمی یوگا ڈے قرار دیا۔ یوگا کے کچھ خاص فوائد اس طرح ہیں۔

1 - یوگا تناؤ کو دور کرتا ہے

2- یوگا ذہنی اور جسمانی صحت کو بہتر بناتا ہے

3- یوگا نیند کے فعل کو درست کرتا ہے

4- یوگا موٹاپے کو دور کرتا ہے

5- یوگا گردن اور کمر کی تکالیف میں افاقہ دیتا ہے

6- یوگا سر اور جسم کے مختلف حصوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

7- یوگا تناؤ، ڈپریشن اور افسردگی جیسے عوارض میں فائدہ مند ہے

8- یوگا سے دل اور پھیپھڑے کے امراض میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

یوگا کے بارے میں کچھ اہم مشورے قابل توجہ ہیں۔ جگہ صاف ستھری ہموار اور سخت ہو قالین، چادر یا چٹائی بچھی ہو ماحول پرسکون اور شور و غل سے پاک ہو۔ کپڑے بھاری اور چست نہ ہوں۔ خالی پیٹ بھی کیا جا سکتا ہے لیکن بعد میں اچھی اور متوازن غذا جیسے تازہ پھلوں کا جوس، دودھ وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔ یوگا کی مختلف ریاضتوں کے درمیان کچھ وقفہ رکھنا ضروری ہے۔ شروعات ہلکی ورزش سے کرنی چاہئے تاکہ خون کی گردش تیز ہو اور جسم میں کچھ گرمی آ جائے، یوگا میں سانس لینے کے طریقے کی بڑی اہمیت ہے۔ یوگا کے درمیان جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور جس حد تک ہو سکے ناک کے ذریعے سانس پھیپھڑوں میں جمع کریں اور منھ کے ذریعے باہر نکالیں۔

یوگا میں آٹھ پوزیشن ہوتی ہیں جو اس طرح ہیں۔ 1 یم، 2 نیم یا اصول، 3 آسن، 4 پرانایام، 5 پرتی آہار، (غذائیت)، 6 دھارنا (لگارنا)

7 دھیان (مراقبہ)، 8 سمادھی (روح اور جسم کی ہم آہنگی)

اس سلسلے میں ایک مشہور واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ ہمالیہ میں ایک یوگی تھے جو ایک غار میں مراقبے میں مشغول تھے متجسس لوگوں کا ہجوم ان کے ارد گرد جمع ہو گیا اسکی وجہ مہینوں تک یوگی کا بے حرکت رہنا تھا۔ یہ ایک حیران کن منظر تھا کیونکہ اتنے طویل عرصے تک بیٹھنا کوئی آسان کام نہ تھا، نہ کھانا پینا نہ کوئی جسمانی حاجت پیشاب پاخانہ وغیرہ جانے کی تھی۔ لوگ حیرت زدہ تھے کہ اس طرح سے بھلا کوئی کیسے زندہ رہ سکتا ہے اس ہجوم میں سے سات لوگوں نے یوگی کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔ یہی سات لوگ یوگی کے پہلے شاگرد بنے جنہیں اجتماعی طور پر 'سپت رشی' کہا جاتا ہے۔ یوگی نے الگ الگ 112 راستے یا تکنیک دریافت کیں جن کے ذریعے اپنی اعلیٰ ترین صلاحیتوں کو حاصل کر سکے اور شعور کی بلندیوں تک پہونچ سکے۔

21 جون 2015 کو پہلا یوگا ڈے کرتویہ پتھ دہلی میں منایا گیا ایک عظیم الشان جلسے کا انعقاد کیا گیا۔ اس جلسے میں بھارت کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور 84 ملکوں کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں یوگا کے اکیس آسن کئے گئے۔ یوگا کے ماہرین نے لوگوں کو یہ آسن بتائے اور لوگوں نے ان کو اپنایا۔ اس پروگرام میں دو عالمی رکارڈ بنے اور گنیز بک آف ورلڈ رکارڈز میں درج ہوئے۔ پہلا یوگ کی سب سے بڑی کلاس جس میں 35985 لوگوں نے حصہ لیا، دوسرا اس پروگرام میں حصہ لینے والے ملکوں کی تعداد سب سے زیادہ 84 تھی۔ محکمہ آیوش نے اس پروگرام کی ذمہ داری قبول کی تھی اور سارے انتظامات کئے تھے۔ اس کے لئے آیوش منتری سری پاد یسو نائیک کو خصوصی انعام سے نوازہ گیا تھا۔ یہ پروگرام ملک کے طول و عرض میں شہروں، قصبوں اور گاؤں میں بیک وقت منایا گیا جو نہایت قابل تعریف تھا اسی دن این سی سی کیڈٹوں نے بھی یوگا کا سب سے بڑا مظاہرہ کر کے لمکا بک آف رکارڈ میں اپنا نام درج کرایا۔

21 جون 2016 کو چنڈی گڈھ کیپیٹل کمپلیکس میں یہ پروگرام منعقد ہوا۔

21 جون 2017 کو لکھنؤ کے رمابائی امبیڈکر سبھا استھل میں 51000 لوگوں کے ساتھ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور یوپی کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے یوگ کیا بارش ہونے کے باوجود بھی لوگوں کا جوش کم نہیں ہوا۔

21 جون 2018 کو رشی کیش اتراکھنڈ میں یہ پروگرام گنگا ندی کے کنارے منعقد ہوا۔

21 جون 2019 کو یوگا ڈے ایک خاص تھیم ''کلائیمیٹس'' پر منایا گیا۔ اس میں یہ بتایا گیا کہ یوگا کرنے سے موسمی تبدیلیوں کا حل نکل سکتا ہے جسکو کرنے سے من اور جسم کے بیچ ایک تناسب پیدا ہوتا ہے اور وہ فضائی ماحول کو اعتدال پر لاتا ہے۔

21 جون 2020 کی تھیم تھی'' انسانیت کے لئے یوگ''۔ یہ پیغام پوری دنیا کے لئے تھا۔

21 جون 2021 اس سال کی شروعات سے ہی ملک کرونا جیسی وبا کی زد میں آ گیا تھا پھر بھی لوگوں نے گھر پر رہ کر یوگا ڈے منایا اور اپنے کو مطمئن کیا۔

21 جون 2022 کو یوگا ڈے کرناٹک کے میسور میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں منایا گیا۔

21 جون 2023 کے لئے تھیم ''واسودیو کٹمبکم'' کے لئے رکھی گئی تھی۔

21 جون 2024 کو یوگا ڈے کی تھیم ''اپنے اور اپنے معاشرے کے لئے یوگا'' طے کی گئی تھی۔ جس میں یوگا کرنے سے تمام معاشرہ تندرست رہتا ہے، آپس میں محبت بڑھتی ہے، انسانیت پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی عزت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، اخلاقیات پر اثر پڑتا ہے۔

21 جون 2025، اس سال کی تھیم ''یوگ فار ون ارتھ ون ہیلتھ'' yog for one earth one health پر یوگا ڈے مرارجی دیسائی راشٹریہ یوگ سنستھان میں منایا جائے گا۔

اس سال کے یوگ مہااتسو میں 100 دن کا کاؤنٹ ڈاؤن پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے انٹرنیشنل یوگا پروگرام کے تحت کئی قدم اٹھائے گئے ہیں۔ اس کی ذمہ داری محکمہ آیوش کو سونپی گئی ہے، یہ محکمہ یوم یوگا کے پروگراموں کے انتظامات میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ مختلف ملکوں میں بھارت کے سفیر عالمی پیمانے پر اس کی تشہیر کے لئے پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ حکومت ہند نے یوگ کی حوصلہ افزائی کے لئے ڈیجیٹل شروعات کرتے ہوئے کئی زبانوں میں اس کی ٹریننگ کا انتظام کیا ہے۔

W.H.O. کی مدد سے M yoga app لانچ کی گئی ہے۔ اور بھی کئی نئی ویب سائٹ لانچ کی گئی ہیں۔ یوا معاملے اور محکمہ کھیل نے یوگ کو کھیل کے پروگرام میں اہمیت دی ہے۔ سی بی ایس ای اسکولوں میں beauty and welness skill council کی شروعات کی گئی ہے۔ یوگ کو fit india movement میں بڑھاوا دیا جا رہا ہے۔

یوگا کی اہمیت مسلمہ ہے۔ یوگا دنیا کو بھارت کا تحفہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اگر زندگی میں اس پر عمل کیا جائے تو یہ انسان کو ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر مضبوط بناتا ہے۔ یوگا جدید دور میں تناؤ اور اضطراب کو کم کرنے کا علاج ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ''کرو یوگ رہو نیروگ'' ۔ یہ صرف نعرہ ہی نہیں سچ کے قریب ہے، یوگا جسم کی سرگرمی بڑھانے اور بہتر صحت کے لئے مفید ہے۔ یوگا میں کچھ خاص احتیاط برتنی ہوتی ہیں۔ مثلاً سہی طریقے سے کپال بھارتی آسن نہ کرنے سے نیموتھوریکس جیسی پھیپھڑے کی تکلیف بڑھ سکتی ہے۔ اسی طرح اگر کسی کو نکسیر epistaxis کی بیماری ہو یا آنکھ میں گلوکوما ہو تو اس کو احتیاط لازمی ہے۔ بلڈ پریشر، مرگی، مائگرین، پیٹ کی سرجری، ماہواری کے دوران یا حاملہ عورتوں کو کچھ خاص قسم کے یوگ آسن نہیں کرنے چاہئے۔ بہتر ہوگا کہ یوگ کرنے سے پہلے کسی ماہر یوگا سے مشورہ کر لیا جائے۔ یہ ہمارے ملک کے لئے فخر کی بات ہے کہ جسم اور ذہن کو صحت مند رکھنے کے لئے عالمی پیمانے پر اس فن کو قبول کیا گیا اور دنیا آج اس کی معترف ہے۔

حملہ فقط ایران پر نہیں، غیرت پر ہے

مصنف: مولانا قاری اسحاق گورا

عالمی سیاست میں طاقت کا توازن اکثر اصولوں اور انصاف سے زیادہ مفادات اور اقتدار کے حصول کی بنیاد پر قائم کیا جاتا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کا مسلم دنیا کے حوالے سے طرز عمل اس حقیقت کی ایک دردناک اور سنگین مثال ہے۔

حالیہ دنوں میں اسرائیل کی جانب سے ایران کے جوہری تنصیبات اور رہائشی علاقوں پر کیے جانے والے حملے نہ صرف اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں بلکہ یہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی پامالی کا ایک تسلسل بھی ہیں۔ ان حملوں کی پشت پناہی امریکہ کی طرف سے دی جا رہی ہے، جو بظاہر دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن درحقیقت، یہ دعویٰ محض الفاظ کا ایک خوشنما لبادہ ہے، جس کے پیچھے مفاد پرستی، طاقت کا زعم اور مسلم دنیا کے خلاف بغض چھپا ہوا ہے۔ ایران پر اسرائیلی حملے کو محض دو ممالک کا تنازعہ قرار دینا مسئلے کی سنگینی کو کم کرنا ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر وہ مسلم ملک جو خودمختارانہ پالیسی اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے، جو دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کر کے اپنے وسائل اور سرزمین کے تحفظ کی بات کرتا ہے، جو عالمی مالیاتی نظام سے نکل کر اپنی معیشت کو داخلی بنیادوں پر مستحکم کرنا چاہتا ہے، اسے یا تو معاشی پابندیوں، سفارتی تنہائی یا براہ راست عسکری جارحیت کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایران ہو، لیبیا ہو، عراق ہو، شام ہو یا ترکی، ہر وہ ملک جو اپنی آزادی، خودمختاری اور اسلامی تشخص کے ساتھ جینے کا عزم ظاہر کرے، مغربی طاقتوں کے لیے ایک خطرہ بن جاتا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ بظاہر ایک ''دفاعی اقدام'' کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، لیکن اس اقدام کا تجزیہ عالمی اصولوں کی روشنی میں کیا جائے تو یہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسرائیل نہ صرف خطے میں کشیدگی کو ہوا دے رہا ہے بلکہ عالمی امن کو بھی خطرے میں ڈال رہا ہے۔ ایران کا جوہری پروگرام عالمی جوہری اداروں کے معائنے اور نگرانی کے تابع رہا ہے، اور ایران نے بارہا واضح کیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل خود ایک ایٹمی طاقت ہے جس نے کبھی اپنے جوہری پروگرام کو بین الاقوامی معائنے کے لیے پیش نہیں کیا۔ یہ تضاد اس وقت اور زیادہ عیاں ہو جاتا ہے جب امریکہ کی خاموش یا عملی حمایت بھی سامنے آتی ہے۔ امریکہ، جو خود کو دنیا کا محافظ اور انصاف کا علمبردار کہلاتا ہے، ایک غاصب ریاست کے ان حملوں کا دفاع کر رہا ہے جو نہ صرف ایران بلکہ خطے کے امن کے لیے خطرہ بن چکی ہے۔ یہ صرف ایک حملہ نہیں، بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک پیغام ہے کہ اگر تم نے اپنی خودمختاری کی بات کی، اگر تم نے دفاعی طاقت حاصل کرنے کی کوشش کی، تو تمہارا حال بھی ایران جیسا ہوگا۔ اسرائیل کی پالیسی میں ایک تسلسل نظر آتا ہے۔ غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف ہونے والی نسل کشی، بستیاں مسمار کرنا، ہسپتالوں، اسکولوں اور عبادت گاہوں پر حملے کرنا، اور دنیا بھر کے سامنے اس ظلم کو ''دفاعی حق'' کا نام دینا، یہ سب اسی ذہنیت کا مظہر ہے جو ایران پر حملے کی صورت میں ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اسرائیل کسی بین الاقوامی قانون کو خاطر میں نہیں لاتا، اور امریکہ کی مکمل حمایت نے اسے یہ شہ دی ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ ممالک کو کھلے عام دھمکیاں دے، ان پر بمباری کرے اور پھر اسے ''ضروری اقدام'' کے طور پر پیش کرے۔ امریکہ نے دنیا کے مختلف خطوں میں ''جمہوریت'' اور ''انسانی حقوق'' کے نام پر جس قسم کی فوجی مداخلتیں کی ہیں، ان کے نتائج آج دنیا کے سامنے ہیں۔ عراق پر حملے کا جواز ''کیمیائی ہتھیار'' بنایا گیا، جو بعد میں جھوٹ نکلا۔ لیبیا میں ''جمہوری اقدار'' کی بحالی کے نام پر ایک مستحکم حکومت کو گرا کر ملک کو خانہ جنگی کی بھٹی میں جھونک دیا گیا۔ شام میں ایک طرف ''دہشت گردی کے خلاف جنگ'' کا نعرہ لگایا گیا، تو دوسری طرف وہاں کے داخلی معاملات میں مداخلت کر کے حالات کو مزید خراب کیا گیا۔ اور اب ایران، جو کہ اپنی دفاعی اور جوہری صلاحیت کی بنیاد پر ایک طاقتور اسلامی ریاست بننے کی کوشش کر رہا ہے، اس پر حملے کو بھی ''عالمی سلامتی'' کا مسئلہ قرار دے کر ظلم کو انصاف کا لباس پہنایا جا رہا ہے۔ ایران پر حملے کے بعد مسلم ممالک کی خاموشی بھی اپنی جگہ ایک المیہ ہے۔ چند ایک ممالک نے رسمی بیانات دیے، کچھ نے اظہار تشویش کیا، مگر مجموعی طور پر مسلم دنیا ایک بار پھر اپنی داخلی تقسیم، سیاسی مفادات اور مغربی طاقتوں کی خوشنودی کے حصول کی پالیسیوں میں الجھی رہی۔ سوال یہ ہے کہ اگر آج ایران پر حملے کو ہم نے معمول کی بات سمجھ کر خاموشی اختیار کر لی تو کل یہی آگ کسی اور مسلم ملک کے دروازے پر ہوگی۔ اور تب شکوہ کرنا بے سود ہوگا۔ مسلم دنیا کے پاس وسائل بھی ہیں، آبادی بھی ہے، اور افرادی قوت بھی۔ مگر قیادت کا بحران، اتحاد کا فقدان اور نظریاتی کمزوری ہمیں مسلسل مغرب کی تابعداری پر مجبور کر رہی ہے۔ جب تک ہم اپنے داخلی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر امت مسلمہ کے اجتماعی مفاد کو مقدم نہیں سمجھیں گے تب تک امریکہ اور اسرائیل جیسے طاقتور مگر اخلاقی طور پر دیوالیہ ممالک ہمیں اپنا نشانہ بناتے رہیں گے۔ یہ معاملہ صرف مسلم دنیا کا نہیں، بلکہ پوری عالمی برادری کا بھی امتحان ہے۔ جو لوگ انسانی حقوق، عالمی قوانین، اقوام متحدہ کے چارٹر اور انصاف کی بات کرتے ہیں، ان کے لیے یہ لمحہ فکریہ ہے۔ اگر ایک ریاست کھلے عام دوسرے ملک پر حملہ کرے، شہری آبادی کو نشانہ بنائے، بین الاقوامی قوانین کو پامال کرے اور پھر بھی سزا سے بچ جائے تو پھر عالمی نظام انصاف پر اعتماد کیسے قائم رہے گا؟ اگر ظلم کو طاقت اور حمایت کا لباس پہنا دیا جائے تو یہ دنیا کبھی پائیدار امن کا خواب پورا نہیں کر سکتی۔ دنیا کو یہ طے کرنا ہوگا کہ آیا وہ ایک منصفانہ عالمی نظام چاہتی ہے یا پھر طاقت کے زور پر فیصلے کرنے والے چند ممالک کے تسلط کو قبول کرے گی۔ ایران پر حملہ صرف ایک ملک کا مسئلہ نہیں، یہ بین الاقوامی قانون اور اصولوں کی بقاء کا مسئلہ ہے۔ اس وقت مسلم دنیا کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان کا جواب جذباتی نعروں، فوری ردعمل یا محض مذمتی بیانات سے نہیں دیا جا سکتا۔ ہمیں ایک طویل المدت حکمت عملی کی ضرورت ہے جو ہماری سیاسی خودمختاری، دفاعی طاقت، تعلیمی ترقی، معاشی خودکفالت اور نظریاتی بیداری پر مشتمل ہو۔ ہمیں عالمی سطح پر اپنے بیانیے کو مضبوط بنانا ہوگا، میڈیا میں اپنی آواز پیدا کرنی ہوگی، اور ان اداروں کو چیلنج کرنا ہوگا جو انصاف کے نام پر ظلم کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ ایران ہو یا فلسطین، شام ہو یا یمن، لیبیا ہو یا افغانستان، ان سب مظالم کو ایک مشترکہ تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہ سب ایک ہی عالمی طاقت کے مفادات کی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اگر ہم نے آج بھی اپنی صفوں میں اتحاد پیدا نہ کیا تو کل ہم صرف تاریخ کے صفحات پر اپنے زوال کا نوحہ پڑھنے کے قابل رہ جائیں گے۔ ایران پر اسرائیل کے حالیہ حملے کو محض ایک عسکری کارروائی سمجھنا سنگین غلطی ہوگی۔ یہ حملہ، درحقیقت ایک تصور، ایک فکر، اور ایک خواب پر حملہ ہے۔ وہ خواب جو مسلم دنیا کے بیدار ہونے کا ہے، وہ فکر جو سیاسی خودمختاری، دفاعی خودکفالت اور معاشی آزادی کی طرف بڑھتی ہوئی اسلامی دنیا کی علامت ہے؛ وہ تصور جو ایک بار پھر دنیا کو عدل، امن اور حق کا پیغام دینے والی تہذیب کے احیاء کا ہے۔ یہ حملہ صرف ایران کے ایٹمی تنصیبات پر نہیں ہوا، بلکہ یہ اسلامی دنیا کے عزائم، اس کی ہمت، اور اس کی نظریاتی خودی پر شب خون ہے۔ اسرائیل کا یہ حملہ کئی اعتبار سے علامتی ہے۔ یہ محض میزائلوں اور ڈرونز کا استعمال نہیں، بلکہ ایک عالمی پیغام ہے کہ ''تمہیں حق نہیں کہ تم آزاد ہو جاؤ۔'' ایران پر حملہ ان تمام مسلم ممالک کو ایک واضح وارننگ ہے جو مغربی تسلط سے نکلنے کی جستجو میں ہیں۔ اسرائیل کے اس جارحانہ اقدام کے پیچھے اگر امریکہ کی غیر مشروط حمایت نہ ہوتی تو شاید یہ حوصلہ بھی نہ ہوتا۔ لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی طاقتور نے اپنی طاقت کے نشے میں اندھا ہو کر ظلم کو اپنا شعار بنایا تو وہ بالآخر زوال کی کھائی میں جا گرا۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ مسلم دنیا اس ظلم کے خلاف اجتماعی مزاحمت تو دور کنار، متفقہ آواز بھی نہیں اٹھا پائی۔ کہیں مفادات کی زنجیریں ہیں، کہیں خوف کا سایہ، اور کہیں عالمی طاقتوں کی خوشنودی کا لالچ۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ خاموشی کب تک؟ یہ مصلحت کب تک؟ کیا یہ حقیقت نہیں کہ فلسطین سے ایران تک، افغانستان سے یمن تک، پوری مسلم دنیا مسلسل ایک ہی چکر میں پھنسی ہوئی ہے؟ کبھی دہشتگردی کے نام پر جنگ، کبھی آزادی کی کوششوں پر پابندیاں، اور کبھی دفاعی تیاریوں پر حملے؟ جو ممالک اپنے دفاع کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں، انہیں دنیا کے لیے خطرہ قرار دے دیا جاتا ہے۔ جو اپنی معیشت کو مغربی مالیاتی اداروں سے آزاد کرنا چاہتے ہیں، انہیں معاشی دہشتگردی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ جو اپنے مذہب اور ثقافت پر فخر کرتے ہیں، انہیں بنیاد پرست اور انتہا پسند قرار دے کر دنیا میں بدنام کیا جاتا ہے۔ کیا یہ سب محض اتفاق ہے؟ یا یہ ایک طے شدہ عالمی نظام ہے جو کسی بھی مسلم ملک کو اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہونے دینا چاہتا؟ ایران پر حملے کا مطلب ہے: تمہیں اپنے جوہری سائنسدان رکھنے کا حق نہیں، تمہیں اپنے دفاع کے لیے میزائل بنانے کی اجازت نہیں، تمہیں اپنی پالیسی میں خودمختار ہونے کی آزادی نہیں۔ مگر اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم بحیثیت امت اس حملے کو ایک ملک کی حد تک محدود سمجھ کر اپنی آنکھیں بند رکھیں گے؟ یا ہم اسے اپنی اجتماعی بے حسی اور خواب غفلت کا ایک اور ثبوت مان کر جاگنے کی کوشش کریں گے؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم دنیا اب اس جھوٹے سکون سے باہر نکلے جسے عالمی طاقتیں ''استحکام'' کا نام دیتی ہیں۔ یہ استحکام نہیں، غلامی کی زنجیر ہے۔ اپنے سیاسی، دفاعی، تعلیمی، اور سفارتی نظاموں کو دوبارہ منظم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم عالمی سطح پر اپنے حقوق کا دفاع کر سکیں۔ جب تک امت ایک نظریاتی وحدت کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے تب تک کبھی بھی اسرائیل اور امریکہ جیسے طاقتور مگر اخلاقی طور پر کمزور دشمنوں کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ اسی کے ساتھ یہ بات بھی ذہن نشین کرنی چاہیے کہ دنیا کے دیگر انصاف پسند لوگ بھی آواز بن سکتے ہیں، بشرطیکہ ہم اپنے بیانیے کو دلائل، اخلاق، اور حکمت کے ساتھ پیش کریں۔ صرف ''امت مسلمہ'' کے نعرے سے آگے بڑھ کر، ایک ''امت عادل'' بننے کی کوشش کرنی ہوگی جو نہ صرف اپنے حقوق کے لیے لڑے بلکہ مظلوموں کی آواز بھی بنے، چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہوں۔ ایران پر حملہ اگرچہ ایک سانحہ ہے، مگر یہ ایک موقع بھی ہو سکتا ہے۔ بیداری کا، اتحاد کا، اصلاح کا۔ اگر اس موقع کو ضائع کر دیا تو تاریخ ہمیں صرف تماشائی کے طور پر یاد رکھے گی، جو ظلم کے خلاف بول نہ سکا، اٹھ نہ سکا، اور پھر برباد ہو گیا۔ لہٰذا وقت کا تقاضا ہے کہ جاگیں، سوچیں، بولیں، اور متحد ہو کر دنیا کے سامنے یہ اعلان کریں: ''زندہ ہیں، بیدار ہیں، اور اپنی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔''

ایران کا اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ!

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ:8099695186

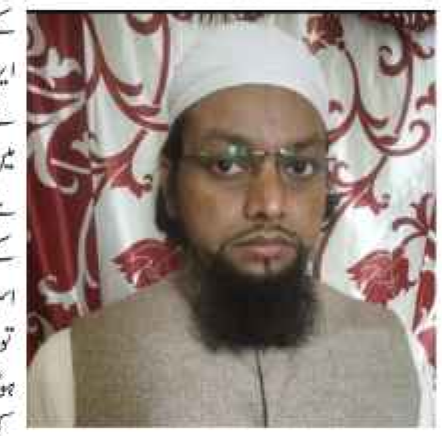

اسرائیل نے گزشتہ 13 جون جمعہ کی رات ایران پر حملہ کر دیا جس کا اعلانیہ مقصد واشنگٹن اور تہران کے درمیان تعطل کا شکار نیوکلیائی مذاکرات کے دوران ایران کی تیز رفتار نیوکلیائی پیشرفت کو روکنا تھا، ایران نے بھی بھرپور جوابی حملہ کیا لڑائی کے تازہ ترین دور میں دونوں فریقوں کو کافی جانی و مالی نقصان ہوا ہے، اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ ایران کی دشمنی وقت کے ساتھ ساتھ مزید گہری ہوتی جا رہی ہے اور ایران اسرائیل کی جاریہ جنگ دراصل خطے میں طاقت کے توازن کی جنگ ہے، اس جنگ کا اختتام کہاں جا کر ہوگا؟ علاقے میں اسکے اثرات کیا ہونگے؟ ابھی یہ سب کچھ کہنا ممکن نہیں ہے، آنے والے وقت میں ہی یہ کہنا ہوگا کہ یہ جنگ یہیں ختم ہو جاتی ہے یا پھر امریکہ کی براہ راست شمولیت کے ساتھ اس میں مزید شدت پیدا ہوتی ہے، جنگ تو بہر حال جنگ ہے، اسرائیلی میڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کا یومیہ میزائل دفاعی نظام پر تقریباً 250 ملین ڈالر لاگت کا حامل ہے۔ ذرائع کے مطابق اسرائیل کے میزائل دفاعی نظام پر ہونے والے اخراجات حیران کن حد تک زیادہ ہیں۔ یومیہ 250 ملین ڈالر کی یہ لاگت اسرائیل کے لئے نہ صرف ایک مالی چیلنج ہے بلکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ خطے کی صورتحال کس قدر سنگین اور مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر یہ کشیدگی جاری رہی تو دفاعی اخراجات، اسرائیل کی معیشت پر گہرے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ اسرائیل کو ایک ایرانی میزائل انٹرسیپٹ کرنے (فضاء میں ناکارہ بنانے) پر 30 ہزار ڈالر سے 7 لاکھ ڈالر تک کا مالی نقصان ہوتا ہے۔

خبروں کے مطابق ایران نے جنگ بندی کے لئے عرب ممالک سے رابطے بھی کئے ہیں، ایران کی جانب سے جنگ بندی کے لئے تین خلیجی ممالک کا تعاون لینے کا دعویٰ سامنے آگیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق ایران نے سعودی عرب، سلطنت عمان اور قطر سے رابطہ کر کے کہا ہے کہ وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ اپنے تعلقات کا استعمال کرتے ہوئے اسرائیل پر جنگ بندی کے لئے دباؤ ڈالوائیں سمجھا جاتا ہے کہ اسی پس منظر میں

اسرائیلی جارحیت کے خلاف ایک طرف دنیا بھر میں آوازیں بلند ہو رہی ہیں تو وہیں دوسری جانب مسلم ممالک نے بھی صیہونی شر انگیزی کے خلاف اتحاد کا زبردست مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے، سعودی عرب سمیت 21 عرب اور مسلم ممالک نے اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے یکسر مسترد کر دیا اور اس کشیدہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، جو خطے کے امن و استحکام کے لئے سنگین خطرہ بنتی جا رہی ہے، مصری وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کئے گئے مشترکہ پریس اعلامیہ میں ان ممالک کے وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا ہے کہ کشیدگی کو فی الفور کم کیا جائے، تاکہ جنگ بندی اور مکمل امن کی فضا قائم کی جا سکے، بیان پر دستخط کرنے والے ممالک میں سعودی عرب، مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، پاکستان، بحرین، برونائی، چاڈ، جبوتی، لیبیا، صومالیہ، سوڈان، ترکیہ، عمان، یو اے ای، دارالسلام ترکیہ، الجزائر، جمہوریہ کوموروز، جبوتی، عراق، سلطنت عمان، قطر، کویت اور موریطانیہ شامل ہیں۔ پریس اعلامیہ میں 13 جون 2025 سے اسرائیل کی جانب سے ایران پر جاری حملوں، بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے منشور کی کھلی خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کی گئی ہے، وزرائے خارجہ نے ریاستوں کی خودمختاری، سرحدی سالمیت، حسن ہمسائیگی کے اصولوں اور پرامن ذرائع سے تنازعات کے حل کی اہمیت پر زور دیا، مشترکہ بیان میں اس امر کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کو جوہری ہتھیاروں اور ہر قسم کے تباہ کن ہتھیاروں سے پاک علاقہ بنایا جائے، جیسا کہ عالمی قراردادوں میں درج ہے، تمام علاقائی ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے میں بغیر کسی امتیاز کے شامل ہوں، اعلامیہ میں جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی بھی مخالفت کی گئی ہے جو بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی نگرانی میں ہیں، کیونکہ یہ عمل 1949 کے جنیوا کنونشن اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے، عرب و مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق مذاکرات کا جلد از جلد دوبارہ شروع کیا جائے تاکہ اس مسئلے کا ایک پائیدار اور متفقہ حل تلاش کیا جا سکے، انہوں نے عالمی بحری، راستوں میں آزادی نقل و حرکت کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ کسی بھی ایسی کوشش کو روکنا ضروری ہے جو سمندری سلامتی کے لیے خطرہ بنے، آخر میں ان 21 ممالک نے واضح کیا کہ علاقائی بحرانوں کا واحد حل سفارت کاری اور مکالمہ ہے انہوں نے اقوام متحدہ کے منشور اور حسن ہمسائیگی کے اصولوں پر عمل درآمد کو ناگزیر قرار دیا اور کہا کہ فوجی حل بحرانوں کو ختم کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔

مسلم ممالک کے اس بیان سے ایک دن پہلے ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ دشمن کسی غلط فہمی میں نہ رہے، ایران نیوکلیئر ٹیکنالوجی کے حق سے دستبردار نہیں ہوگا، اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں وزیر برائے اقتصادی امور کو رائے اعتماد دینے کے موقع پر اپنے خطاب کے دوران حالیہ شہادتوں پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تمنا ہے کہ ہماری زندگی کا اختتام شہادت پر ہو، یہ ایک عقیدہ اور فکری اثاثہ ہے، جو ہمیں دین اور ائمہ علیہم السلام سے ورثے میں ملا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ شہادت بستر پر مرنے سے بہتر ہے، انہوں نے کہا کہ دشمن اسرائیلی قوم کو شہید کر کے میدان سے نہیں نکال سکتا، اگر کوئی ہیرو شہید ہوتا ہے تو سیکڑوں دوسرے اس کا پرچم اٹھا لیتے ہیں اور ظلم و بربریت کے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے حملہ شروع نہیں کیا بلکہ صرف اپنے دفاع میں کھڑے ہیں ہم نے نہ تو کمانڈروں کو قتل کیا نہ سائنسدانوں کو، دشمن دنیا کے دوسرے کنارے سے آتا ہے ایک سائنس داں اور اس کے خاندان کو مار دیتا ہے، یہ کہاں انصاف ہے؟ ایرانی سائنسدانوں کے ہاتھ میں بندوق نہیں بلکہ علم ہوتا ہے یہ سائنسداں ہی ہیں جنہوں نے ملکی دفاع کو ممکن بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دشمن انہیں نشانہ بناتا ہے، آج ملت کو اتحاد، رحم دلی اور یکجہتی کی شدید ضرورت ہے، تمام اختلافات اور شکوے چھوڑ کر ہمیں متحد ہو کر دشمن کے مقابل کھڑا ہونا ہوگا، انہوں نے واضح کیا کہ ہم ایٹمی ہتھیار بنانا نہیں چاہتے یہ ہمارے عقیدے اور رہبر معظم کی ہدایت کے مطابق ہے کہ ہم ایٹمی ہتھیار نہیں چاہتے، اگر کوئی شخص اس پالیسی کے خلاف بات کرے تو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ہمارا حق ہے کہ پر امن نیوکلیائی توانائی اور تحقیق سے فائدہ اٹھائیں، یہ حق ہمیں بین الاقوامی قوانین کے تحت حاصل ہے اور کوئی طاقت ہمیں اس سے محروم نہیں کر سکتی صدر مسعود نے کہا کہ آج اسلامی ممالک کو متحد ہونا چاہیے، ہم نے ہمیشہ اسلامی ممالک کے ساتھ برادری کا ہاتھ بڑھایا ہے مگر اسرائیل ایک ایک کر کے مسلمانوں کو نشانہ بنا رہا ہے تاکہ اپنی فاسدیت کو ہم پر مسلط کریں، جیسا کہ کل پاکستان کی سینٹ نے اسرائیل کی گھناؤنی پالیسیوں کے خلاف ایران کی حمایت میں قرارداد منظور کی، اسی طرح دیگر ممالک کو بھی کھل کر ہمارا ساتھ دینا ہوگا، اس دوران ایرانی پارلیمنٹ کے سربراہ محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ ایران اسرائیل کو صیہونی وحشیوں کے لیے جہنم بنا دے گا، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیل کو خبردار کیا کہ ایران کے مسلح افواج اپنے وحشی دشمن کو مکمل طور پر بے بس کر دیں گی، قالیباف نے مزید کہا کہ صیہونیوں کی راتوں کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں، ایرانی فوج، دشمن کو جہنم کا مزہ چکھائیں گی اور دنیا اس کی ذلت و رسوائی کا مشاہدہ کرے گی، اسپیکر قالیباف نے زور دے کر کہا کہ ہم غیر معمولی صورتحال سے گزر رہے ہیں اور ہمارا درندہ صفت دشمن کسی حد و قانون کو نہیں مانتا، اگرچہ ہماری حتمی فتح یقینی ہے مگر اس راہ میں نشیب و فراز آئیں گے، قالیباف نے ایرانی قوم کی وحدت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مختلف قومیتی اور فکری پس منظر رکھنے والے افراد نے متحد ہو کر مسلح افواج کی پشت پر کھڑے ہو کر دشمن کو ایک واضح پیغام دیا ہے، اسرائیلی حکومت کے دھمکی آمیز اقدامات نے ایرانی قوم کے اندر مزید اتحاد و استقامت کو فروغ دیا ہے، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی اور ایرانی فوج کے عسکری طاقت کی بھی ستائش کی اور رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی قیادت کو اس کامیابی کا محور قرار دیا، قالیباف کے مطابق دشمن اس وقت ایک ہائبرڈ وار میں مصروف ہے مگر ایران نے ان تمام چالوں کا موثر جواب دیا ہے، ایران کے ایک اعلیٰ عہدے دار نے اسرائیل کے خلاف جنگ کے لئے اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ بھی کیا ہے، ایرانی رہنما محسن رضائی نے ترکی سعودی عرب پاکستان اور دیگر کئی ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں ایک متحدہ مخالف اسرائیلی اتحاد تشکیل دیں جو مشرق وسطیٰ کا تحفظ کر سکیں۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے بھی اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا ہے کہ ہم نے خود کو شیعہ سنی عرب عجم جیسے فرقوں میں بانٹ لیا ہے، اس تفرقے نے ہمیں کمزور کیا ہے، امت کی طاقت اتحاد میں ہے اختلاف میں نہیں، اس لئے ہمیں متحد ہو کر دشمنوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایران کی اس اپیل پر لبیک کہا جائے گا؟ کیا مسلم ممالک ایران کے اس مطالبے کو تسلیم کر کے اسے عملی جامہ پہنائیں گے؟ کیا نیٹو افواج کی طرز پر مسلم ممالک اپنے دفاع اور تحفظ کے لئے اسلامی فوج کی تشکیل کریں گے؟ ایران نے آج پہلی بار اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ نہیں کیا ہے، بلکہ یہ آواز کافی پہلے سے اٹھائی جا رہی ہے اور مختلف ممالک پر مشتمل اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ کیا جاتا رہا ہے لیکن اب تک یہ آواز صدا بہ صحرا ہی ثابت ہوا، مشرق وسطیٰ کے مسلم ممالک متحدہ پلان پر آگے اس پر سنجیدگی سے غور کرتے ہیں یا نہیں اس پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا کیونکہ شیعہ۔ سنی کی دو دو اینٹوں کی مسجد و امام بارگاہ بنا کر امت کو تقسیم کرنے کا جو منصوبہ 1979ء سے شروع ہوا تھا اس نے مشرق وسطیٰ کو صیہونی عفریت کی ہتھیلی میں رکھ کر ہی دم لیا۔

ایرانی سپریم لیڈر سید علی خامنائی کہتے ہیں کہ ہماری شناخت ایک امت کی ہونی چاہیے۔ شیعہ سنی کی نہیں۔ کاش !!!

یہ الفاظ ان مذہبی پیشواؤں کی زبانوں پر 2003ء میں عراق پر امریکی حملے اور 2011ء میں شامی تحریک کے وقت بھی آتے تو آج یہ سیناریو نہ ہوتا۔ ہم آج کہیں بھی اسرائیل کی جانب سے ایران پر ہو رہے حملوں پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور اسکی مذمت کرتے ہیں تو عراق، شام، یمن اور لبنان کے سنی مسلمان اپنے ممالک کے کھنڈرات کی دلخراش تصاویر شیئر کر کے ایران کے کردار پر ہم سے سوال کرتے ہیں۔ جس کا ہمارے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔

اگر امت کے مجموعی عقیدے کا احترام اور انکے رموز و مسلمات کی تقدیس کو ملحوظ رکھا جاتا۔ فرقہ پرست ملیشیا گروپوں پر ایرانی پیسہ خرچ نہ ہوتا اور کف اڑاتے معممین کو گستاخیوں پر پیسے اور گاڑیاں گفٹ نہ کی جاتیں تو آج حالات یقینی طور پر بہت مختلف ہوتے۔ حالیہ منظر اس حقیقت کی زندہ تصویر ہے جسے رب العالمین نے کھینچتے ہوئے فرمایا ہے" ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم"

آج اختلاف اور تنازع اپنی انتہاؤں کو چھو کر ہمارے اوپر سے گزر چکا ہے اور اب ہم فشل اور خروج ریح کے مرحلے سے دوچار ہیں۔ ایسے میں پھر بھی ہمیں ماضی کی تلخ یادوں کو بھلا کر متحد ہونے کی ضرورت ہے، یہ وقت کا اہم تقاضہ بھی ہے۔

ایران اسرائیل کے درمیان حالیہ تصادم دراصل مغرب اور مشرق کی اس کشمکش کا حصہ ہے جس میں مسلم ممالک صرف تماشائی ہیں، اس تناظر میں صرف مذمتی بیان جاری کرنا ہرگز کافی نہیں ہے، مسلم ممالک کے سربراہان اور قائدین کو متحد ہو کر ایک مشترکہ موقف قائم کرنا ہوگا، اگر مسلم ممالک اپنے دفاعی اقدام اور منظم منصوبہ بندی میں ناکام رہتے ہیں تو اسکے نتائج انتہائی خوفناک ہونگے اور بیت المقدس سے لیکر تہران اور بغداد سے لیکر بیروت تک سارے مسلم شہر تباہ ہوتے رہیں گے، ایک ایک کر کے سب کی باری آئے گی، سامراجی طاقتوں اور انکی تعصب پر مبنی پالیسیوں سے کوئی نہیں بچے گا۔

اب وقت آچکا ہے کہ مسلم ممالک اپنی خودداری کا مظاہرہ کریں امریکہ اور اسرائیل کے دباؤ سے باہر نکل کر اپنی پالیسیوں کا تعین کریں اور ایک مضبوط مشترکہ اسلامی بلاک کی تشکیل کی طرف قدم بڑھائیں عرب قیادت کو قرآن و سنت کی روشنی میں اپنے طرز عمل پر نظر ثانی کرنی چاہیے، انہیں سمجھنا ہوگا کہ امت کی تباہی میں خاموشی بھی جرم ہے اور دشمنوں کی حمایت کھلی غداری ہے اگر آج وہ دنیا کی چند دن کی عیش و عشرت کے لئے مظلوم مسلمانوں کے خون پر سودا کریں گے تو کل نہ صرف تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی بلکہ اللہ کا عذاب بھی ان کے سروں پر نازل ہوگا یہ وقت ہے کہ وہ قرآن کا مطالعہ کریں ایمان کی روشنی کو دوبارہ دریافت کریں اور امت کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر ظلم کے خلاف آواز بلند کریں، ایران کو بھی اپنی گزشتہ غلطیوں کو سنوارنا ہوگا اور مذہبی شدت پسندی جس کے لئے انہوں نے مختلف مسلم ملکوں میں سنی مسلمانوں کا قتل کرایا، شیعیت کے فروغ کے لئے بے دریغ پیسے اور طاقت کا استعمال کیا، خود ایران میں سنی مسلمانوں کے لئے زمین تنگ کی ان چیزوں سے اسے باز رہنا ہوگا، اور آئندہ اس طرح کی تمام تر سرگرمیوں پر ایران کو روک لگانا ہوگا تب جا کر کوئی مستحکم اتحاد ممکن ہے، کیا ایران اسکے لئے تیار ہے؟ تاکہ مسلم ممالک انکے مطالبے کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ ورنہ بقول شاعر

درد کی حد سے گزارے تو بھی جائیں گے
جلد یا دیر سے مارے تو بھی جائیں گے
چاہے کتنی بھی بلندی پہ چلا جائے کوئی
آسمانوں سے اتارے تو بھی جائیں گے

٭(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)٭

سورۃ ص: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی۔ خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد 9849099228

قرآن حکیم کی سورہ "ص" مکہ میں نازل شدہ سورتوں میں شامل ہے۔ اس کی آیات کریمہ کی تعداد 88 اور رکوع 5 ہیں۔ اگرچہ تمام حروف مقطعات کی طرح "ص" کے مفہوم کا تعین بھی مشکل ہے۔ لیکن ابن عباس اور ضحاک کا یہ قول بھی کچھ دل کو لگتا ہے کہ اس سے مراد ہے صادق فی قولہ، یا صدق محمد یعنی محمد ﷺ صادق ہیں، جو کچھ کہہ رہے ہیں سچ کہہ رہے ہیں۔ صاد کے حروف کو ہم اردو میں بھی اسی سے ملتے جلتے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں میں اس پر صاد کرتا ہوں، یعنی اس کی تصدیق کرتا ہوں، یا اسے صحیح قرار دیتا ہوں۔ (تفہیم القرآن) "والقرآن ذی الذکر" قسم ہے یاددہانی سے معمور قرآن کی (اسکی ہر بات حق ہے) قرآن مجید ہر طرح سے یاددہانی ہے، اسی وجہ سے حسب ضرورت اسکا نام "ذکر" آیا ہے اس کے اس نام اور اس صفت سے موسوم و موصوف ہونے کے کئی پہلو ہیں۔ مولانا امین احسن اصلاحی صاحب اسکے چار بنیادی پہلو کی نشاندہی فرماتے ہوئے یوں لکھتے ہیں۔۔۔ یہ ان تمام حقائق کی یاددہانی کرتا ہے جو انسان کی فطرت کے اندر ودیعت ہیں لیکن انسان ان کو بھلا ہوا ہے۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے خلق کے لیے جو ہدایت نازل فرمائی اور جس کو لوگ بھلا بیٹھے تھے، یہ اسکی بھی یاددہانی کرتا ہے۔۔۔۔ رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کو جس انجام سے دوچار ہونا پڑا، یہ ان سے بھی باخبر کرتا ہے۔۔۔۔ اس دنیا کی زندگی کے بعد جس مرحلہ حساب و کتاب اور جزاء و سزا سے لوگوں کو سابقہ پیش آنا ہے، یہ اس کو بھی یاد دلاتا ہے۔ بل الذین کفروا فی عزۃ و شقاق ○ آیت 3 بلکہ یہی لوگ، جنہوں نے ماننے سے انکار کیا ہے، سخت تکبر (گھمنڈ) اور ضد میں مبتلا ہیں۔ اللہ کے نبی کی دعوت حق کو قبول نہ کرنے کے پیچھے جو چیز کار فرما تھی وہ ان مشرکین کی ضد ہٹ دھرمی، گھمنڈ و تکبر تھا جس کی وجہ سے وہ حق بات سننے اور سمجھنے کی نعمت عظیم سے محروم رہ گئے اور معبودان باطل کی پرستش میں آگے آگے رہنے کو کامیابی سمجھ بیٹھے۔۔۔۔۔ مولانا عبدالماجد دریابادی "عزۃ و شقاق" کے بارے میں لکھتے ہیں کہ "عزۃ و شقاق" دونوں کا تنوین تحقیر کے ساتھ آنا ان صفات کی شدت کے اظہار کے لیے ہے۔ یعنی یہ لوگ پرلے سرے کی ہٹ دھرمی سے کام لے رہے ہیں۔ والتنکیر فی عزۃ و شقاق للدلالۃ علی شدتھا (کشاف) مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ نے "ص" کے تحت بہت آسان تفسیر فرمائی ہے وہ لکھتے ہیں، اگر ص کی وہ تاویل قبول کی جائے جو ابن عباسؓ اور ضحاکؒ نے بیان کی ہے تو اس جملے کا مطلب یہ ہوگا کہ قسم ہے اس قرآن بزرگ، یا اس نصیحت سے لبریز قرآن کی کہ محمد ﷺ سچی بات پیش کر رہے ہیں، مگر جو لوگ انکار پر جمے ہوئے ہیں وہ دراصل ضد اور تکبر میں مبتلا ہیں۔ "اور اگر ص کو ان حروف مقطعات میں سے سمجھا جائے جن کا مفہوم متعین نہیں کیا جا سکتا تو پھر قسم کا جواب محذوف ہے جس پر "بلکہ" اور اس کے بعد کا فقرہ خود روشنی ڈالتا ہے۔ یعنی پوری عبارت پھر یوں ہوگی کہ "ان منکرین کے انکار کی وجہ یہ نہیں ہے کہ جو دین ان کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے اس میں کوئی خلل ہے۔ یا محمد ﷺ نے ان کے سامنے اظہار حق میں کوئی کوتاہی کی ہے، بلکہ اس کی وجہ صرف ان کی جھوٹی شیخی، ان کی جاہلانہ نخوت اور ان کی ہٹ دھرمی ہے، اور اس پر یہ نصیحت بھرا قرآن شاہد ہے جسے دیکھ کر ہر غیر متعصب آدمی تسلیم کرے گا کہ اس میں فہمائش کا حق پوری طرح ادا کر دیا گیا ہے" اس سورہ کا ایک خاص پس منظر ہے اسے ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ داعی اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کے معاملہ میں استقامت اور حوصلہ کو دیکھتے ہوئے مشرکین مکہ نے اپنی خام خیالی کے تحت اس بات پر اتفاق کیا کہ ابو طالب کے پاس جا کر اس بات کا جھگڑا چکائیں کہ۔۔۔۔ "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمیں اپنے دین پر چھوڑ دیں اور ہم محمد کو ان کے دین پر چھوڑ دیتے ہیں"۔ یہ اس وقت کی بات ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب سخت بیمار ہیں اور آخری وقت قریب ہے اور زمانہ 10 نبوی کا ہے۔ غرضیکہ تحریک اسلامی میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے 25 سرداران قریش کا ایک وفد بشمول ابوجہل، ابو طالب کے پاس پہنچا اور حسب معمول پہلے تو ان کے بھتیجے (حضرت محمدؐ) کی شکایت کی اور پھر ابو طالب سے کہنے لگے کہ ہم آپ سے ایک انصاف کی بات کہنے آئے ہیں وہ یہ کہ آپ کا بھتیجا ہمیں ہمارے طریقہ پر چھوڑ دے، ہمارے معبودوں کی مذمت نہ کرے (ان کو باطل قرار نہ دے) اور یہ کوشش نہ کرتے پھرے کہ ہم اپنے معبودوں کی پرستش کرنا چھوڑ دیں۔ اگر اس شرط پر آپ ہمارے اور "محمد" کے درمیان صلح کروا دیں تو ہم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان کے دین پر چھوڑ دیتے ہیں ہمیں ان سے کوئی تعرض نہیں ہوگا۔ چنانچہ ابو طالب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا اور آپؐ سے کہنے لگے کہ اے بھتیجے! یہ تمہاری قوم کے لوگ میرے پاس آئے ہیں اور ان کی یہ خواہش ہے کہ تم ان سے ایک منصفانہ بات پر اتفاق کر لو تاکہ تمہارا اور ان کا درمیانی جھگڑا ختم ہو جائے اور وہ شرط بھی رکھ دی جو سرداران قریش نے ابو طالب کے سامنے رکھا تھا۔ ابو طالب کی اس مجلس میں ایک طرف شرک کے علمبرداروں کا گروہ ہے دوسری جانب توحید باری تعالیٰ کا پرچم بلند کیے ہوئے، عزم و استقلال کے پیکر، بلا کسی خوف و جھجک، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا ابو طالب کو جواب دیا کہ اے چچا جان! میں تو ان کے سامنے ایک ایسا کلمہ پیش کرتا ہوں اگر یہ لوگ مان لیں تو ان کا خود اس میں بھلا ہے، سارا عرب ان کا تابع فرمان ہو جائے گا صرف اتنا ہی نہیں بلکہ عجم کے لوگ بھی ان کے باج گزار ہو جائیں گے۔ سرور عالم کا یہ کہنا ہی تھا کہ سرداران قریش کا یہ وفد پہلے تو ٹھٹکا گیا اور ان کے پاس کہنے کو کچھ بھی باقی نہ رہا کہ کس طرح اس مفید بات کو رد کیا جائے۔ پھر تھوڑا سنبھل کر کہنے لگے "اے محمد" (صلی اللہ علیہ وسلم) تم ایک کلمہ کہنے کو کہتے ہو ایسے دس کلمات کہنے کو ہم تیار ہیں مگر بتاؤ بھی تو وہ کلمہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کلمہ ارشاد فرمایا جو سارے انسانوں کی بھلائی و اخروی کامیابی کا ضامن ہے وہ یہ کہ لا الہ الا اللہ۔ آپ کا یہ کلمہ طیبہ ارشاد فرمانا ہی تھا کہ ایک ساتھ سرداران قریش کا وفد اٹھ کھڑا ہو گیا اور جو کچھ کہتے ہوئے مجلس سے باہر نکل پڑے اس سورت کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اس کو نقل فرمایا۔ (مستفاد و اقتباسات کتب تفہیم القرآن، الرحیق المختوم) ان ہی لوگوں کے بارے میں آیات 1 تا 7 نازل ہوئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات کہ اے لوگو تم خدائے واحد کی عبادت کرو اور تمام معبودان باطل کو پوجنا چھوڑ دو تو تم کامیاب ہو جاؤ گے اس کے جواب میں سرداران قریش اکڑ کر یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ ہم ان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں لہٰذا اپنے بتوں کے معاملہ میں ڈٹ جاؤ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے نبیؐ اور کفار کی گفتگو کو بنیاد بناتے ہوئے یہ فرمایا کہ ان (کفار) کے انکار کی اصل وجہ ان کا اپنا تکبر اور حسد ہے۔ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا انکار کرتے ہوئے محض اپنے جاہلانہ خیالات پر چل رہے ہیں جس طرح اپنے قریب کے زمانے کے لوگوں کو انھوں نے چلتے ہوئے پایا ہے۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جاہلانہ پردے کو پھاڑ کر حقیقت کو ان کے سامنے کیا تو کفار کو یہ بات انہونی معلوم ہوئی۔ توحید باری تعالیٰ اور آخرت کا تصور کفار کے سامنے ایک مذاق کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس سورت میں کفار کو یہ بتایا گیا کہ آج تم جس طرح سے نبی کا مذاق اڑا رہے ہو اور جن کی رہنمائی میں اپنی زندگی بسر کرنے سے انکار کر رہے ہو یاد رکھنا یہ میرے نبیؐ بہت جلد غالب آ کر رہیں گے۔ ہاں یہ بھی مت بھولنا کہ تم جس نبی کی مخالفت میں اپنا سارا زور لگا رہے ہو ایک دن تم سب لوگ ہاتھ باندھے میرے نبیؐ کے سامنے کھڑے ہو گے۔ اس سورت میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے 9 پیغمبروں کا تذکرہ فرمایا تاکہ انکے واقعات جان کر مشرکین و منکرین عبرت پکڑیں، اور تعلیمات الٰہی کی طرف اپنے کو رجوع کر لیں۔ اس سلسلہ میں اہم بات یہ بتائی گئی کہ اللہ کے نزدیک وہی لوگ پسند کیے جاتے ہیں جو لغزش (ضد ہٹ دھرمی تکبرانہ روش) پر اصرار نہیں کرتے بلکہ متنبہ ہوتے ہی توبہ کرتے ہیں اور دنیاوی زندگی کو اخروی زندگی کے جوابدہی کے خوف کے ساتھ بسر کرتے ہیں۔ درمیانی سورت میں آخرت میں ہونے والے حالات کے نقشہ کو پیش کیا گیا کہ اللہ کے فرماں بردار بندے کس طرح آرام میں رہیں گے اور اس کے سرکش، باغی بندوں کا کیا برا حال ہوگا اس سلسلہ میں منکرین حق کو دو باتیں صاف طور پر بتائی گئیں پہلی بات یہ کہ آج جو لوگ اپنے سرداروں اور پیشواؤں کے نقش قدم پر جہالت اور گمراہی کے راستے پر اندھے بن کر چل رہے ہیں کل یہی جہنم میں ہوں گے اور یہ ایک دوسرے کو برا کہیں گے، دوسری چیز یہ کہ ایمان والوں کو (جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اختیار کی ہے) یہ جہنمی لوگ جہنم میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر تلاش کریں گے لیکن ان اہل ایمان کا نام و نشان بھی جہنم میں نہیں پائیں گے۔ اس سورت میں متکبر لوگوں کو جھنجھوڑنے کے لئے قصہ آدم علیہ السلام اور "ابلیس مردود" کا بیان فرمایا کہ آج تمہیں جو چیز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے جھکنے (آپ کی پیروی کرنے) سے روک رہی ہے یہی وہ چیز تھی جس نے آدم کو سجدہ کرنے سے ابلیس کو روک رکھا تھا۔ یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ نے جو بلند مرتبہ حضرت آدم کو دیا ہے اس پر ابلیس نے حسد کیا اور حکم باری تعالیٰ سے سرکشی کی لعنت کا مستحق ہوا۔ اسی انداز سے تم لوگوں نے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مرتبہ کی قدر نہیں کر رہے ہو یہ سراسر تمہارا حسد اور تکبر ہی ہے کہ محمد کی اطاعت سے دور بھاگ رہے ہو یاد رکھو جو حشر و انجام ابلیس کا ہونا ہے ٹھیک یہی چیز کے تم مستحق بن رہے ہو۔ سورہ کے آخر میں یہ بات بھی صاف طور پر فرما دی گئی کہ قل ما اسئلکم علیہ من اجر وما انا من المتکلفین آیت 87 (اے نبیؐ) ان سے کہہ دو کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔ یعنی میں ایک بے غرض آدمی ہوں، اپنے کسی ذاتی مفاد کے لیے یہ تبلیغ نہیں کر رہا ہوں۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ اسکی یوں تفسیر فرماتے ہیں کہ۔ آپ کہہ دیجیے کہ میں تم سے اس کا (یعنی تبلیغ قرآن کا یاد دلانے کا) نہ کوئی معاوضہ چاہتا ہوں، نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں، یعنی قرآن خود بنانے والا نہیں ہوں۔ یا یہ مطلب ہے کہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو کسی ایسی چیز کے مدعی بن بیٹھتے ہیں جو انکے اندر نہیں ہوتی، مطلب یہ ہے کہ میں واقعی نبی ہوں، میری نبوت کا دعویٰ جھوٹا نہیں ہے۔ (تفسیر مظہری) حقیقت بھی یہی ہے کہ جو کسی معاوضہ، یا اپنے کسی ذاتی مفاد کے بغیر کام کرے اسے کسی قسم کی بناوٹی باتیں بیان کرنے کی کیا ضرورت ہوگی؟۔۔۔ من گھڑت عقائد کو چھوڑ دو اور غور و فکر سے کام لو!!! نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس کلام الٰہی: قرآن مجید کو سنا رہے ہیں یہ تو سارے عالم کے لیے نصیحت و یاددہانی ہے۔ یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ نبیؐ سارے لوگوں کے لیے صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کے لیے مبعوث فرمائے گئے ہیں اب جو بھی آپکی لائی ہوئی تعلیمات پر کان دھرے گا اس میں اسی کا فائدہ ہے اور کوئی اس کی مخالفت کرے گا وہ پچھلی قوموں کے واقعات سے سبق حاصل کرے۔۔۔۔۔!!! آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ اس قرآن کے ذریعے حقائق بیان فرما رہے ہیں جنکا تم انکار کیے جا رہے ہو ان سب چیزوں کو تم اپنی آنکھوں سے اس وقت دیکھ لو گے۔۔۔۔ فرمایا: "ولتعلمن نباہ بعد حین" آیت 88 اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔ مولانا صلاح الدین یوسفؒ لکھتے ہیں "یعنی قرآن نے جن چیزوں کو بیان کیا ہے، جو وعدے وعید ذکر کیے ہیں، انکی حقیقت و صداقت جلد تمہارے سامنے آ جائے گی۔ چنانچہ اسکی صداقت یوم بدر کو واضح ہوئی، فتح مکہ کے دن ہوئی یا پھر موت کے وقت تو سب پر ہی واضح ہو جاتی ہے۔ (احسن البیان) مولانا اسرار احمدؒ صاحب نے لکھا ہے "ان لوگوں تک قرآن کا پیغام پہنچ چکا ہے، انہیں خاطر خواہ طور پر یاددہانی کرا دی گئی ہے، ہر لحاظ سے ان پر حجت قائم ہو چکی ہے۔ اب بہت جلد اس اتمام حجت کا نتیجہ ان کے سامنے آ جائے گا"۔ (بیان القرآن) علامہ پیر محمد کرم شاہ صاحب اسکی مختصر تشریح فرماتے ہوئے یوں تحریر فرماتے ہیں "اگر اب تم اس کی بیان کردہ حقیقتوں کو تسلیم نہیں کرتے تو بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے جب تم طوعاً و کرہاً اسکی صداقت کا اعتراف کرو گے۔ (ضیاء القرآن) سورہ کے اختتام پر جو اہم بات بتلائی گئی ہے یہ دراصل ایک بڑا انتباہ اور تنبیہ ہے ان لوگوں کے لیے جو قرآنی تعلیم اور اسلام کی حقانیت سے واقف کرائے جانے کے باوجود اسے جھٹلانے میں لگے رہتے ہیں۔ اس طرح قرآن اور یہ جس پر نازل کیا گیا ایسی عظیم ہستی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی تکذیب کرنے والوں کو آنکھ بند ہوتے ہی معلوم ہو جائے گا کہ قرآن اور رسالت نبوی اور اسکی تعلیمات علی حق تھے۔۔۔ اس سورۃ کے مطالعہ سے ہمارے سامنے یہ بات کھل کر آتی ہے کہ قرآن درحقیقت ایک یاددہانی ہے جسکا بیان اس سورۃ میں تین جگہ آیا ہے اور تینوں مقام پر اسے "ذکر کہا گیا ہے" سورت کے آغاز میں "والقرآن ذی الذکر" درمیان میں فرمایا "ولیتذکر اولوا الالباب" اور آخر میں "ان ہو الا ذکر للعالمین" فرما کر نوع انسانی کے سامنے ایک اہم بات رکھی گئی ہے کہ اب جو کوئی اس نصیحت بھرے قرآن اور یاددہانی سے بھرپور کلام پاک کو جو سارے جہاں والوں کے لیے اتارا گیا ہے اسے قبول کر کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین پر چلنے والا ہوگا وہی کامیاب انسان ہوگا۔۔۔ ((لمحہ فکر)) کیا ہم بحیثیت خیر امت اور قرآن مجید کے امین اور داعی الی اللہ ہونے کی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے ان لوگوں تک قرآن کا پیغام پہنچا کر اتمام حجت کر رہے ہیں؟ یا اپنی زندگی کے شب و روز سے "شہادت حق" پیش کر رہے ہیں؟ ضرورت اس بات کی ہے کہ جو لوگ ابھی تک قرآن سے اور رسالت نبیؐ کی حقانیت سے اور سلامتی والے دین سے کما حقہ واقف نہیں ہیں انہیں قرآنی تعلیمات سے روشناس اور واقف کروانا ہم سب کی بنیادی ذمہ داری ہے۔۔۔۔۔ اسکے لیے سب سے پہلے بحیثیت مسلمان فرد (خود) اور انفرادی و اجتماعی طور پر غفلت سے نکل کر اصلاح کرتے ہوئے علم نافع (جس میں علم دین بھی شامل ہے) حاصل کریں جس کی شدید ضرورت ہے۔ کیونکہ فرد کی اصلاح و دینی سمجھ پیدا کئے بغیر معاشرے کی تعمیر آدھی ادھوری رہ جاتی ہے۔ اخلاص کے ساتھ اس جانب جدوجہد کی جائے تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ ایک ایسا معاشرہ وجود میں لائے گا جو ساری دنیا کے لیے شہادت حق پیش کر سکے یہی چیز آپ کی امت کا مقصد وجود ہے۔

سپریم کورٹ کا فلم ٹھگ لائف کی نمائش پر دھمکی اور تشدد کے خلاف کارروائی کا حکم

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے کرناٹک حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ کمل ہاسن کی فلم ٹھگ لائف کی نمائش کے معاملے میں دھمکی دینے یا تشدد کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کرے جسٹس اجول بھوئیاں اور جسٹس منموہن کی تعطیلی بنچ نے جمعرات کے روز متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد یہ ہدایت دی بنچ نے کرناٹک حکومت کو ہدایت دی کہ اگر یہ فلم ریاست میں ریلیز کی جاتی ہے اور اس کے حوالے سے تشدد یا کسی قسم کی دھمکی ملتی ہے تو متعلقہ شخص یا گروہ کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ بنچ نے ریاستی حکومت کے وکیل ڈی ایل چدانند کا بیان ریکارڈ کیا کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں کو سیکورٹی فراہم کریں گے، جس سے ریاست میں فلم کی نمائش کا راستہ صاف ہوگا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے داخل کردہ حلف نامہ کو دیکھنے کے بعد بنچ نے کہا، ریاست نے واضح طور پر کہا ہے کہ اس نے فلم پر کوئی پابندی نہیں لگائی ہے اور اگر فلم ریلیز ہوتی ہے تو ریاستی حکومت مکمل سیکورٹی فراہم کرے گی۔" سپریم کورٹ نے منگل کے روز دھمکیوں کے پیش نظر سینما گھروں میں فلم کی نمائش نہ ہونے پر سخت اعتراض ظاہر کیا تھا اور ریاستی حکومت کو 24 گھنٹے کے اندر اپنا جواب دینے کی ہدایت دی تھی۔

بارش کے درمیان مغربی بنگال کے کالی گنج سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے ووٹنگ جاری

کولکاتہ، 19 جون (یو این آئی) مغربی بنگال میں خراب موسم اور بارش کے باوجود نادیہ ضلع کی کالی گنج اسمبلی سیٹ پر جمعرات کی صبح سات بجے سے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 13 پنچایت علاقوں میں پھیلے تمام 309 پولنگ اسٹیشنز پر مرکزی مسلح افواج کی سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ آج صبح سات بجے سے شروع ہونے والے اسمبلی ضمنی انتخاب میں ابتدائی گھنٹوں میں پولنگ اسٹیشنز پر ووٹرز کی تعداد کم دیکھی گئی۔ شام پانچ بجے تک 5.2 لاکھ سے زائد ووٹرز اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں گے۔ ضمنی انتخاب میں برسراقتدار ترنمول کانگریس، اہم اپوزیشن پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس-بائیں بازو اتحاد کے درمیان سہ فریقی مقابلہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ترنمول کانگریس کی امیدوار علیفہ احمد، بی جے پی کے آشیش گھوش اور کانگریس کے امیدوار کابل الدین شیخ اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ کالی گنج اسمبلی سیٹ کی نمائندگی علیفہ کے والد نے ایک دہائی تک کی تھی۔ رواں سال کے آغاز میں ترنمول کانگریس کے موجودہ رکن اسمبلی نصیر الدین احمد کی وفات کے باعث یہ سیٹ خالی ہوئی تھی اور ضمنی انتخاب کی ضرورت پڑی۔ ترنمول کانگریس کی 28 سالہ امیدوار علیفہ نے صبح ووٹ ڈال کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا اور کہا کہ ان کی پارٹی کل 670,252 ووٹرز میں سے زیادہ سے زیادہ ووٹنگ یقینی بنائے گی۔ اس سیٹ پر 363,130 مرد اور 303,122 خواتین ووٹرز ہیں جو آج اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ ضمنی انتخاب کو پرامن اور شفاف طریقے سے یقینی بنانے کے لیے مرکزی مسلح افواج کی 14 کمپنیاں اور ریاستی پولیس کے 700 اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، اس کے علاوہ 20 کوئیک رسپانس ٹیم اور ریپڈ ایکشن فورس کی چھ ٹیمیں بھی شامل ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ایس پی اے، دہلی نے شہری منصوبہ بندی میں ترقی یافتہ تحقیق کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکی ٹیکچر (ایس پی اے) دہلی نے شہری منصوبہ بندی اور شہری ڈیزائن کے میدان میں ترقی یافتہ تحقیق و تربیت کے فروغ کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ جاری ریلیز کے مطابق پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر وی۔ کے۔ پال، ڈائریکٹر، اسکول آف پلاننگ، دہلی نے اپنے اداروں کی جانب سے مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ مفاہمت نامے کی تقریب میں پروفیسر حنا ضیا، صدر شعبہ منصوبہ بندی، پروفیسر نثار خان، شعبہ آرکی ٹیکچر اور پروفیسر صائمہ سعید، افسر اعلی تعلقات عامہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ موجود رہے۔ اس اشتراک پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ "دو اہم اداروں کے درمیان اس اشتراک سے ترقی یافتہ بھارت کے وژن اور مشن کے حصول میں مدد ملے گی۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ یہ دونوں ادارے خاص طور سے ہندوستانی علمی نظام کے متعلق ترقی یافتہ تحقیق پر توجہ مرکوز کریں گے تاکہ ہمارے شہروں کو مزید پرکشش اور جاندار بنایا جا سکے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اشتراک سے شہری منصوبہ بندی اور شہری ڈیزائن کے میدان میں نئے در وا ہوں گے اور اس کے ساتھ ساتھ انتہائی مخصوص شعبے میں اعلی معیار کی تدریس و تحقیق کے لیے منبع و سرچشمہ ثابت ہوگا۔" پروفیسر وی۔ کے۔ پال، ڈائریکٹر، اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکی ٹیکچر، دہلی نے کہا کہ "ہندوستان بہت تیزی سے شہری ہو رہا ہے اور یہ کہ شہر دیہی علاقوں کے لوگوں کی امنگوں اور توقعات کی منزل ہیں۔ ہمارے منفرد ملک کی ترقی کے سفر کو آسان بنانے کے لیے جس کے پاس غیر معمولی امکانات اور پائیدار ترقی اور بہبود کے طرف لے جانے کی غیر معمولی صلاحیت ہے یہ بتاتے ہوئے انھوں نے دو اعلی اداروں کے درمیان تحقیقی و علمی اشتراک کی اہمیت اجاگر کی۔ پروفیسر پال نے مزید کہا کہ اس مفاہمت نامے کے تحت ایس پی اے اور جامعہ کے سینٹر آف ایکسیلینس تمام لوگوں کے لیے پائیدار ترقی کے ہدف کو پانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ اس اشتراک سے تحقیقی مطالعات، سیمینار، تربیتی پروگرام اور مشترکہ تحقیق کاوشوں میں مدد ملے گی جس سے صرف دونوں اداروں کے طلبہ اور فیکلٹی اراکین کو فائدہ نہیں ہوگا بلکہ ہمارے شہروں کو مزید لچک دار اور زیادہ اسمارٹ بنانے میں مقامی عہدیداروں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کی بھی مدد ہوگی۔ واضح ہو کہ اسکول آف پلاننگ ایک قومی اہمیت کا ادارہ ہے اور حکومت ہند نے ایس پی اے میں شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائن میں ایک سینٹر آف ایکسیلینس بنایا ہے جس کا مقصد شہری منصوبہ بندی اور شہری ڈیزائن میں ہند مخصوص معلومات کا فروغ اور ان شعبوں میں مصدقہ تربیت فراہم کرنا ہے۔ ایس پی اے اور مرکزی یونیورسٹی اور این آئی آر ایف رینکنگ میں تیسرے مقام پر آنے والی یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے درمیان یہ مفاہمت نامہ شہروں اور دیہاتوں میں شہری منصوبہ بندی اور شہری ڈیزائن متعلقہ مسائل کو سیاق و سباق سے حل کرنے کے لیے پائیدار، لچک دار، نیٹ زیرو اور کم کاربن سولیوشن پر ایک ماہرانہ رائے تیار کر کے پیش کرے گا۔

روپیہ 31 پیسے گر کر تین ماہ کی کم ترین سطح پر

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) اسرائیل-ایران کشیدگی اور دنیا کی اہم کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ گھریلو اسٹاک مارکیٹ میں مسلسل گراوٹ کے دباؤ کے درمیان انٹربینک کرنسی مارکیٹ میں روپیہ آج 31 پیسے گر کر 3 ماہ کی کم ترین سطح 74.86 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔ روپیہ اپنے گزشتہ کاروباری دن 43.86 روپے فی ڈالر پر تھا۔ کاروبار کے آغاز پر روپیہ 11 پیسے کی کمی کے ساتھ 54.86 روپے فی ڈالر پر کھلا اور سیشن کے دوران درآمد کنندگان اور بینکرز کی جانب سے ڈالر کی خریداری کے باعث یہ 90.86 روپے فی ڈالر کی کم ترین سطح پر آ گیا۔ دوسری جانب فروخت کے باعث یہ 49.86 روپے فی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچا۔ آخر میں، یہ گزشتہ روز کے 43.86 روپے فی ڈالر کے مقابلے میں 31 پیسے گر کر 74.86 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔

پونے میں سڑک حادثہ پر مودی کا اظہار افسوس، امداد کا اعلان

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مہاراشٹر کے پونے میں جیجوری-مورگاؤں روڈ پر بدھ کے روز پیش آنے والے سڑک حادثے میں متعدد لوگوں کی موت پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور مہلوکین کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50،000 روپے کی امداد وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے دینے کا اعلان کیا ہے

مرر نے Thrive کا آغاز کیا: قدرتی رجونورتی سے نجات کے لیے ایک نیا حل

نیشنل: مرر، ایک برانڈ جو خواتین کی مذلائف تندرستی پر مرکوز ہے، نے اپنی نئی پروڈکٹ Thrive کو متعارف کرایا ہے جو کہ رجونورتی میں داخل ہونے والی خواتین کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ قدرتی ضمیمہ ہے۔ اسے سائنسی فہم اور قدرتی عناصر کے امتزاج سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں ریڈ کلوور، بلیک کوہوش اور اشوگندھا جیسے طاقتور فائٹو ایسٹروجن ہوتے ہیں، جو ہارمونل عدم توازن، گرم چمک، موڈ میں تبدیلی جیسے مسائل کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ہڈیوں کی مضبوطی، دل کی صحت اور دماغی توازن کو بھی بہتر بناتا ہے۔ مرر کے بانی اور سی ای او شیجیت شیٹی نے کہا، "مینوپاز اختتام نہیں ہے، بلکہ ایک نیا اور بااختیار بنانے والا باب ہے۔ صرف راحت فراہم نہیں کرتا، یہ خواتین کو طاقت، توازن اور ان کے فیصلوں پر عمل کرنے کا اعتماد فراہم کرتا ہے۔" یہ دوا ن چڑھنے میں کس طرح مدد ملتی ہے: رجونورتی کے دوران خواتین کو بہت سی جسمانی اور ذہنی تبدیلیوں سے گزرنا پڑتا ہے جیسے گرم چمک، موڈ میں تبدیلی، جوڑوں کا درد، تھکاوٹ اور توجہ مرکوز کرنے میں دشواری۔ ان علامات کو دور کرنے کے لیے 28 خالص، سائنسی طور پر ثابت شدہ اجزاء کے ساتھ Thrive تیار کیا گیا ہے: ہارمون کا توازن: ریڈ کلوور، سویا آئسوفلاوونز گرم چمک اور رات کے پسینے سے نجات مزاج اور نیند: اشوگندھا، ایل تھیانائن کم اضطراب اور بہتر نیند کے لیے ہڈیوں اور دل کی صحت: کیلشیم، وٹامن K2، اومیگا 3- ہڈیوں اور دل کو مضبوط کرتا ہے۔ ذہنی وضاحت: براہمی (باکوپا)، بی کمپلیکس- توجہ کو بہتر بنانے اور دماغی دھند کو کم کرنے کے لیے Thrive مختلف کیوں ہے؟ رجونورتی کے دوران، خواتین کے جسم میں ایسٹروجن (بنیادی طور پر ایسٹراڈیول) کی سطح تیزی سے گرتی ہے، جس سے ان کی غذائی ضروریات میں تبدیلی آتی ہے۔ عام طور پر، رجونورتی سے پہلے estradiol کی سطح 15 اور 300pg/mL کے درمیان ہوتی ہے، جبکہ رجونورتی کے بعد یہ 20pg/mL سے نیچے گر جاتی ہے۔ ایسٹروجن میں یہ کمی گرم چمک، موڈ میں تبدیلی، اندام نہانی کی خشکی، ہڈیوں کی کمزوری اور دل سے متعلق بیماریوں کی بنیادی وجہ ہے۔ تحقیق کے مطابق، رجونورتی سے متعلق علامات کو کنٹرول کرنے اور ہڈیوں کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے estradiol کی سطح کم از کم 60-150pg/mL ہونی چاہیے- جو کہ عام طور پر رجونورتی کے بعد نہیں ہوتی۔ مزید برآں، عمر، BMI، سگریٹ نوشی اور ہارمون تھراپی جیسے عوامل بھی ہارمون کی سطح کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک اعلی BMI جسم کو چربی سے ہارمونز کی کچھ مقدار جاری رکھنے کا سبب بن سکتا ہے، جس سے ایسٹروجن کی سطح قدرے زیادہ ہو سکتی ہے۔ Thrive کا مقصد ان غذائی کمیوں کو دور کرنا ہے تاکہ خواتین کے جسم کو بہتر توازن حاصل کرنے میں مدد ملے: ایسٹروجن کی کم سطح کے باوجود ہارمونل توازن برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں کو سہارا دیتا ہے ذہنی اور جذباتی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے معاونت میٹابولزم اور دل کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ کیا آپ کے لیے ترقی کی منازل طے کرنا درست ہے؟ اگر آپ کو گرم چمک، نیند کی کمی، موڈ میں تبدیلی، توجہ مرکوز کرنے میں دشواری، جوڑوں کے درد، یا ہڈیوں سے متعلق کسی بھی پریشانی کا سامنا ہے تو- Thrive آپ کے لیے ایک موثر سپورٹ سسٹم ہو سکتا ہے۔ یہ نہ صرف راحت بلکہ مکمل غذائیت فراہم کرتا ہے تاکہ آپ رجونورتی کے اس نئے مرحلے کو اعتماد، توانائی اور توازن کے ساتھ قبول کر سکیں۔

سونیا گاندھی اسپتال سے ڈسچارج

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کو

جمعرات کے روز اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ پیٹ میں درد کی وجہ سے انہیں 15 جون کو قومی دارالحکومت کے سر گنگارام اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسپتال کے ذرائع نے جمعرات کے روز یہاں بتایا کہ محترمہ سونیا گاندھی کی صحت میں بہتری آئی ہے اور وہ اب صحت مند ہیں۔ وہ اپنے بیٹے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ساتھ اپنی رہائش گاہ کے لیے اسپتال سے روانہ ہوئیں۔ اسپتال کے مطابق 78 سالہ محترمہ سونیا گاندھی کی حالت ٹھیک ہے۔ گزشتہ ہفتے بھی اسپتال میں سونیا گاندھی کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا تھا۔

امبیڈکر کے خوابوں کو پورا کرنا دہلی حکومت کی ترجیح: اندراج

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) دہلی کے سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج نے کہا کہ غریب اور محروم طبقے کو تعلیم یافتہ اور خود انحصار بنانے اور بابا صاحب امبیڈکر کے خوابوں کو پورا کرنا دہلی حکومت کی ترجیح ہے۔ مسٹر اندراج نے جمعرات کو ایس سی/ ایس ٹی/ او بی سی طلباء سے متعلق اسکالرشپ اسکیموں اور دیگر سہولیات کے سلسلے میں ایک اعلی سطحی جائزہ میٹنگ کی اور افسران کو حکم دیا کہ وہ محکمہ تعلیم اور دہلی کے بڑے تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر اسکالرشپ اسکیموں کی وسیع پیمانے پر تشہیر کریں۔ انہوں نے میٹنگ میں موصول ہونے والی تجاویز کے مطابق اسکالرشپ کی درخواست کے لیے ایک آن لائن پورٹل تیار کرنے کو بھی کہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قرارداد غریب اور محروم طبقے کو تعلیم یافتہ اور خود انحصار بنانے اور بھارت رتن بابا صاحب امبیڈکر کے خوابوں کو پورا کرنا دہلی حکومت کی ترجیح ہے۔ سماجی بہبود کے وزیر نے کہا کہ سابقہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے زیادہ تر اسکالرشپ اسکیموں کی درخواستیں زیر التوا رہیں اور طلبہ کو اس کا فائدہ نہیں مل سکا۔ ہماری حکومت میں ان زیر التوا درخواستوں کو تیزی سے نمٹایا گیا ہے۔ پچھلی حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے ایس سی/ ایس ٹی طلباء کے ہاسٹل بند ہو گئے اور انہیں چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ اب دہلی حکومت کا ہر ضلع میں ہاسٹل شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔

ایک نیا دھماکہ خیز شو- عام ڈاکینی

ممبئی، عام ڈاکنی ایک محبت کی کہانی ہے جو وقت اور زندگی کی سرحدوں کو عبور کرتی ہے۔

ڈاکنی کا ایک بار اپنا کوئی تھا، لیکن وہ کئی زندگیوں سے اس کی محبت کے لیے ترس رہی ہے، اور اس محبت کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے وہ کئی زندگیوں میں واپس آتی ہے۔ یہ نیا شو ڈاکینی کے گرد گھومتا ہے، جو ایک دلکش، دلکش اور پرعزم خاتون ہے۔ اپنے کھوئے ہوئے شوہر کی تلاش میں ڈاکینی کا سفر محبت اور جذبے، خوبصورتی اور تباہی کے درمیان کی باریک لکیروں کو مزید دھندلا دیتا ہے۔ جب وہ اسرار اور سائے سے بھری اس دنیا میں سفر کرتی ہے، کوئی بھی جو اس کے راستے کو عبور کرتا ہے وہ کہانی سنانے کے لیے زندہ نہیں رہتا۔ تو کیا چیز عام ڈاکینی کو خاص بناتی ہے؟ یہ صرف سنسنی خیز کہانی نہیں ہے جو اس میں ہے، بلکہ جذباتی گہرائی ہے جو پوری کہانی میں خوبصورتی سے بنی ہوئی ہے۔ ڈاکنی کے کردار کو زندہ کرنے والی باصلاحیت اداکارہ شین داس ہیں، جو اس شو کے ذریعے اپنے اب تک کے سب سے پیچیدہ کرداروں میں سے ایک ادا کر رہی ہیں۔

بہار میں تاڑ کے درختوں کی کٹائی پر این جی ٹی کا نوٹس

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے بہار میں تاڑ کے درختوں کی بڑے پیمانے پر کٹائی اور اس سے بڑھ رہے بجلی گرنے کے واقعات سے اموات کے معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے بہار آلودگی کنٹرول بورڈ، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کے رانچی میں واقع علاقائی دفتر، بہار ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس جاری کیا ہے۔ این جی ٹی کی دارالحکومت میں قائم مرکزی بنچ نے اس حوالے سے میڈیا میں آنے والی خبروں کا از خود نوٹس لیا اور کہا کہ یہ معاملہ انوائرمنٹ پروٹیکشن ایکٹ 1986 کے تحت آتا ہے۔ این جی ٹی نے اس معاملے کو کولکتہ کی بنچ کو منتقل کر دیا ہے اور سماعت کی اگلی تاریخ 7 اگست 2025 مقرر کر دی ہے۔ این جی ٹی نے سبھی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ بہار میں سال 2016 سے اپریل 2025 تک آسمانی بجلی گرنے کے واقعات کی وجہ سے 2446 اموات ہوئی ہیں۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ تاڑی پر پابندی لگانے کے بعد تاڑ کے درختوں کی معاشی اہمیت ختم ہو گئی ہے اور دیہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر اس کے درخت کاٹے گئے ہیں۔ لوگوں نے اب اس کے درخت لگانا تقریباً بند کر دیے ہیں۔ درختوں کی کٹائی کی وجہ سے آسمانی بجلی گرنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے اموات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ بجلی گرنے کے زیادہ تر واقعات دوپہر 12.30 سے 4.30 بجے کے درمیان اس وقت پیش آتے ہیں جب زیادہ تر لوگ کھیتوں میں کام کر رہے ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع گیا، اورنگ آباد، روہتاس، پٹنہ، نالندہ، کیمور، بھوجپور اور بکسر ہیں۔

انڈیگو 20 جولائی سے ہنڈن ہوائی اڈے سے پرواز شروع کرے گی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ایئر لائن انڈیگو 20 جولائی سے قومی راجدھانی

خطہ میں دہلی کے علاوہ غازی آباد کے ہنڈن ہوائی اڈے سے آٹھ شہروں کے لیے براہ راست پروازیں شروع کرنے جا رہی ہے۔ ایئر لائن نے جمعرات کو ایک ریلیز میں کہا کہ انڈیگو 20 جولائی سے ہنڈن ہوائی اڈے سے آٹھ شہروں احمد آباد، بنگلورو، چنئی، اندور، کولکتہ، ممبئی، پٹنہ اور وارانسی کے لیے براہ راست پروازیں شروع کرنے جا رہی ہے۔ ایئر لائن نے کہا کہ ہنڈن انڈیگو کا 93 واں گھریلو اور مجموعی طور پر 136 واں اسٹیشن ہے اور یہ نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) کا دوسرا ہوائی اڈہ ہے۔ انڈیگو فی الحال 1500 سے زیادہ ہفتہ وار پروازیں آپریٹ کرتی ہے۔ یہ ایئر لائن دہلی سے 85 سے زیادہ مقامات کو جوڑتی ہے۔ ہنڈن ہوائی اڈے کے کھلنے سے غازی آباد، مشرقی دہلی اور مغربی اتر پردیش کے دیگر حصوں کے باشندوں کو سہولت ملے گی۔

سابق رکن اسمبلی ذاکر حسین خان نے راہل گاندھی کی سالگرہ کیک کاٹ کر منائی

ورکرز کنونشن میں ذاکر حسین کے ارریہ سے الیکشن لڑنے کا ہوا اعلان اور فیتا کاٹ کر نئی رہائش گاہ و دفتر کا کیا گیا افتتاح

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سابق رکن اسمبلی ذاکر حسین خان جو ارریہ اور فاربس گنج اسمبلی حلقوں کے ایم ایل اے رہ چکے ہیں، نے گزشتہ کل ارریہ ضلع ہیڈ کوارٹر کے کھریا بستی میں اپنی نئی رہائش گاہ اور دفتر کا باضابطہ افتتاح فیتا کاٹ کر کیا، اس موقع پر ذاکر حسین خان کے حامیان بڑی تعداد میں موجود تھے، اس موقع پر کھریا بستی میں ان کی نئی رہائش گاہ کے گراؤنڈ میں ورکرز کنونشن کا انعقاد کیا گیا، اس کنونشن کی صدارت کھلیا ندیم احمد عرف پپو نے کی جبکہ نظامت کی ذمہداری کو بھولا شنکر تیواری نے بحسن و خوبی انجام دیا، اس موقع پر ارریہ اسمبلی کے علاوہ ضلع بھر سے ذاکر کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ورکرز کانفرنس میں اسٹیج سے کھل کر اعلان کیا گیا کہ ذاکر حسین ہر حال میں ارریہ اسمبلی کا الیکشن لڑیں گے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے اور کانگریس پارٹی کے طاقتور لیڈر ذاکر حسین نے کہا کہ میں ہمیشہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کرتا رہا ہوں۔ سیاست میں اقتدار کی کرسی کے لیے نہیں بلکہ خدمت کے لیے جدوجہد کرتا ہوں۔ ذاکر حسین خان نے بوندا باندی اور خراب موسم میں بھی اتنی بڑی بھیڑ میں جمع ہونے پر عوام کو خصوصی طور پر مبارکباد دی۔ ورکرز کنونشن سے خطاب کرنے والوں میں جابر انصاری، بھگن ناتھ منڈل، بلرام یادو، سوریا نند رشی دیو، افسانہ حسن، اسماء خاتون، واحد انصاری، پریاگ پاسوان، سریش پاسوان، پروفیسر وثیق، شمس مرشد بہلو، راجا، میر بہلو، راما سنگھ، محمد شاہ، راجو، محمد شمیم، تسلیم بندی والا، محمد عاشق، مولانا محمود عالم، مولانا آصف، نثار احمد سابق مکھیا، اکرام الدین، تپن داس، انور راج، پپو خان، چنگیز انصاری کے علاوہ درجنوں حامیوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس ورکرز کنونشن میں ہزاروں حامیوں اور ورکرز کو پر تکلف ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر تمام ورکرز نے شری راہل گاندھی کو ان کی یوم پیدائش پر اور ذاکر حسین کو شاندار کنونشن کے لیے مبارکباد پیش کیں۔

مودی تین ممالک کے دورے کے بعد وطن واپس

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی تین ممالک کے دورے کے بعد جمعرات کی سہ پہر وطن واپس لوٹ آئے۔ مسٹر نریندر مودی اپنے پانچ روزہ دورے کے آخری مرحلے میں کروشیا سے دہلی پہنچے۔ وزیر اعظم اتوار کے روز اپنے دورے کے پہلے مرحلے میں قبرص روانہ ہوئے تھے۔ قبرص میں انہوں نے صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈس کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ قبرص کے صدر جمہوریہ نے مسٹر مودی کو قبرص کے اعلی ترین اعزاز گرینڈ کراس آف دی آرڈر آف میکاریوس سے نوازا۔ قبرص میں دو روزہ قیام کے بعد وہ منگل کے روز کناڈا پہنچے جہاں انہوں نے جی-7 ممالک کے سربراہی اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف ممالک کے رہنماؤں سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی کیں۔ مسٹر مودی بدھ کے روز اپنے دورے کے آخری مرحلے میں کروشیا پہنچے۔ وہاں انہوں نے وزیر اعظم آندریج پلینکووچ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ یہ کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا کروشیا کا پہلا دورہ تھا۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر عالیہ ایلین اور کیانا جوزف پر جرمانہ

دبئی، 19 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کی خواتین کرکٹرز عالیہ ایلین اور کیانا جوزف پر جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں امپائر کا فیصلہ نہ ماننے پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ میچ کے دوران دونوں کھلاڑی آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کی دفعہ 2.8 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ اس دفعہ کا "تعلق" ایک بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے سے اختلاف کا اظہار" سے ہے۔ اس کے لیے ایلین پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا اور ان کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ کا اضافہ کیا گیا۔ میچ کے دوران آن فیلڈ امپائر کی طرف سے آؤٹ ہونے کے بعد انہوں نے میدان چھوڑنے میں تاخیر کی۔ لیبل ون کے قصوروار پائے جانے کے بعد جوزف پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا اور دو ڈیمیرٹ پوائنٹس ان کے تادیبی ریکارڈ میں شامل کیے گئے۔ ایلین اور جوزف دونوں نے اپنے اپنے قصور کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس لیے رسمی سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔

پتھم نسانکا ڈبل سنچری سے محروم، سری لنکا نے 368 رنز بنائے

گال (سری لنکا) 19 جون (یو این آئی) پاتھم نسانکا کی (187) کی سنچری اور دنیش چندیمل (53) کی نصف سنچری اننگز کی مدد سے سری لنکا نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے کے وقت چار وکٹوں پر 368 رنز بنا کر بنگلہ دیش کو منہ توڑ جواب دیا۔ آج یہاں صبح کے سیشن میں بنگلہ دیش کو 495 رنز کے اسکور تک آؤٹ کرنے کے بعد بلے بازی کرنے اتری پتھم نسانکا اور لاہیرو دادارا کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 47 رنز جوڑے۔ 22 ویں اوور میں لہیرو اُدارا (29) کو تیج الاسلام نے اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے دنیش چندیمل نے پتھم نسانکا کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 157 رنز جوڑے۔ 51 ویں اوور میں نعیم حسن نے دنیش چندیمل (54) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ انجیلو میتھیوز (39) تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ حسن محمود نے ڈبل سنچری کی جانب گامزن پتھم نسانکا کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو ایک بڑی کامیابی دلائی۔ پتھم نسانکا نے اپنی 187 رنز کی اننگ میں 256 گیندوں کا سامنا کیا۔ انہوں نے اپنی اننگ میں 23 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ دن کے کھیل کے اختتام پر سری لنکا کے لیے یہ ایک بڑا دھچکا تھا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر سری لنکا نے 93 ویں اوور میں چار وکٹوں پر 368 رنز بنا لیے تھے۔ وہ اب بھی پہلی اننگ میں بنگلہ دیش کے اسکور سے 127 رنز پیچھے ہے۔ کامندو مینڈس (37 ناٹ آؤٹ) اور کپتان دھننجے ڈی سلوا (17 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام، نعیم حسن، حسن محمود اور مومن الحق نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ قبل ازیں بنگلہ دیش نے کل کے 9 وکٹوں پر 484 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں بنگلہ دیش نے کل کے اسکور میں 11 رنز کا اضافہ کیا جب اسیتھا فرنینڈو نے ناہید رانا (0) کو وکٹ کیپر کوسل مینڈس کے ہاتھوں کیچ کروا کر بنگلہ دیش کی اننگ 500 کے اسکور سے پہلے 495 پر سمیٹ دی۔ حسن محمود سات رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل مشفق الرحیم (163)، کپتان نظم الحسین شانتو (148) نے سنچری اور لٹن کمار داس (90) نے نصف سنچری بنا کر بنگلہ دیش کو بڑا اسکور کھڑا کرنے میں اہم تعاون دیا۔ ان تینوں بلے بازوں کے علاوہ کوئی بنگلہ دیش کا کوئی دیگر بلے باز سری لنکا کے باؤلنگ اٹیک کے خلاف زیادہ دیر تک نہ چل سکا۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتھا فرنینڈو نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ تھرندو رتنائیکے اور میلان رتنائیکے نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔

مودی نے شطرنج کھلاڑی دیویا کو بلٹز سیمی فائنل میں یفان کو شکست دینے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 19 جون (آئی اے این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ہندوستانی شطرنج کھلاڑی دیویا دیشمکھ کو لندن میں ورلڈ ٹیم بلٹز چیمپئن شپ کے دوسرے مرحلے کے بلٹز سیمی فائنل میں چینی لیجنڈ اور عالمی نمبر ایک ہو ویفان کے خلاف تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، لندن میں ورلڈ ٹیم بلٹز چیمپئن شپ کے بلٹز سیمی فائنل کے دوسرے مرحلے میں دنیا کی نمبر ایک ہو یفان کو شکست دینے پر دیویا دیشمکھ کو مبارکباد۔ اس کی کامیابی ان کے صبر اور عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سے بہت سے ابھرتے ہوئے شطرنج کے کھلاڑیوں کو بھی حوصلہ ملتا ہے۔ ان کی مستقبل کی کوششوں کے لئے نیک خواہشات۔ وزیر اعظم کی اس پوسٹ رد عمل ظاہر کرتے ہوئے دیویا دیشمکھ نے لکھا، "شکریہ۔ عزت مآب وزیر اعظم کی طرف سے عزت افزائی میرے لیے بڑے اعزاز اور حوصلہ افزائی کی بات ہے۔"

ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ کے لوگو کی رونمائی

چنئی، 19 جون (یو این آئی) ہاکی انڈیا اور تمل ناڈو حکومت نے جمعرات کو ایف آئی ایچ ہاکی مردوں کے جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے آفیشل لوگو کی نقاب کشائی کی۔ آج یہاں منعقدہ تقریب میں ہاکی انڈیا نے ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ تمل ناڈو 2025 کی میزبانی کے لیے تمل ناڈو حکومت کے ساتھ ایک تاریخی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے اور آج ٹورنامنٹ کے لوگو کی باضابطہ نقاب کشائی بھی کی۔ 28 نومبر سے 10 دسمبر 2025 تک منعقد ہونے والے دو ہفتے کے ٹورنامنٹ کی مشترکہ میزبانی چنئی اور مدورائی شہروں میں کی جائے گی۔ پہلی بار اس ٹورنامنٹ میں دنیا بھر سے 24 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس موقع پر تمل ناڈو کے نائب وزیر اعلیٰ تھیرو ادھیانیدھی اسٹالن نے کہا، "ہمیں فخر ہے کہ تمل ناڈو کو ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ 2025 کی میزبانی کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ نہ صرف ہماری ریاست کے لیے، بلکہ پورے ملک کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ اس طرح کے باوقار بین الاقوامی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنا ہر سطح پر کھیل کو تعاون اور ترقی دینے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" ہاکی انڈیا کے سکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے کہا، "چوتھی بار ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ کی میزبانی کرنا ایک اعزاز کی بات ہے اور بڑے کھیلوں کے مقابلوں کے ایک پراعتماد اور پرجوش میزبان کے طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ کا ثبوت ہے۔ یہ ٹورنامنٹ نوجوانوں، ٹیلنٹ اور عالمی ہاکی کمیونٹی کا جشن ہے۔ اس ایڈیشن میں 24 ٹیموں کی شمولیت کھیل کی بڑھتی ہوئی رسائی کی عکاسی کرتی ہے اور ہم ہر براعظم سے بہترین جونیئر ٹیلنٹ کا استقبال کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔

تپسوی نے آل انڈیا لان ٹینس چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتا

سونی پت، 19 جون (یو این آئی) ہریانہ کے سونی پت کے کنڈلی میں منعقدہ آل انڈیا لان ٹینس چیمپئن شپ سیریز انڈر-14 میں لٹل اینجلس لان ٹینس اکیڈمی کے کھلاڑی تپسوی نے دہلی کے کھلاڑی ویدانت کو فائنل مقابلے میں 6-4، 7-5 کے اسکور سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس جیت کے ساتھ تپسوی نے نہ صرف اپنی اکیڈمی بلکہ ریاست کا نام بھی روشن کیا۔ مقابلے میں 85 کے قریب کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ تپسوی، جونیئر سطح پر اپنے کھیل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، اب پونے میں منعقد ہونے والے قومی سطح کے مقابلے میں حصہ لیں گے۔ اسکول کے چیئرمین ترسیم گرگ، سکریٹری ڈاکٹر وشال گرگ اور اسکول کی پرنسپل آشا گوئل نے تپسوی کو مبارکباد دی اور مستقبل میں پونے میں منعقد ہونے والے قومی سطح کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔

زخمی ہیلی میتھیوز کی سرجری ہوگی

اینٹیگوا، 19 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز خاتون کرکٹ ٹیم کی کپتان ہیلی میتھیوز کندھے کی چوٹ کی سرجری کے لیے کچھ وقت کے لیے میدان سے باہر رہیں گی۔ میتھیوز کو انگلینڈ کے دورے کے پہلے ون ڈے میچ کے دوران کندھے میں چوٹ لگی تھی، جس کی وجہ سے وہ سیریز کے باقی میچ نہیں کھیل سکی تھیں۔ ویسٹ انڈیز کی 27 سالہ میتھیوز جنوبی افریقہ کے ساتھ گھریلو ون ڈے سیریز کے لیے واپس لوٹیں۔ تاہم، وہ آئندہ خاتون ون ڈے ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گی۔ میتھیوز سرجری کروا کر 2026 تک مکمل طور پر فٹ ہونا چاہتی ہیں۔

خواتین کے زمرے میں پنجاب، ہریانہ، مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر اور اڈیشہ نے جیت حاصل کی

چنئی، 19 جون (یو این آئی) پہلے ہاکی انڈیا ماسٹرز کپ 2025 کے دوسرے دن خواتین کے زمرے میں پنجاب اور ہریانہ نے اپنے اپنے میچ جیتے، جبکہ مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر اور اڈیشہ نے جیت درج کی۔ خواتین کے زمرے میں آج یہاں کھیلے گئے پہلے میچ میں پنجاب نے اڈیشہ کو 3-1 سے ہرایا۔ پنجاب کے لیے سنگیتا منج نے (تیسرے)، کپتان امندیپ کور نے (پانچویں) اور جیتی نے (26 ویں) منٹ میں گول کیے، جب کہ اڈیشہ کی ہاکی ایسوسی ایشن کے لیے رنجیتا بیک (50 ویں) صرف ایک تسلی بخش گول کر سکیں۔ دوسرے میچ میں خواتین کے زمرے میں ہریانہ نے تمل ناڈو کو 8-4 سے شکست دی۔ تمل ناڈو کے لیے سریش رستا یونے (دوسرے، 20 ویں) منٹ میں گول کیا، جبکہ کرتی ایلینا ایڈورڈ نے (40 ویں) اور سومیا (56 ویں) منٹ میں ایک ایک گول کیا۔ دوسری طرف، چنگشو بم سنگائی ایبے مچل (تیسرے، 10 ویں، 13 ویں) منٹ اور سونیکا یادو نے (32 ویں، 49 ویں، 51 ویں) نے ہیٹ ٹرک کر کے میچ کو اپنے حریف سے دور کر دیا۔ سمن لتا چوبک (26 ویں) اور نیتو کماری (44 ویں) نے ایک ایک گول کر کے ٹورنامنٹ میں پہلی جیت کو یقینی بنایا۔ مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر نے منی پور کو 7-1 سے شکست دی۔ کپتان دھننجے مہاڈک (34 ویں، 36 ویں) منٹ میں دو گول کر کے ٹاپ اسکورر رہے۔ داداصاحب پرکاش کھمبرے (12 ویں)، وکرم پلے (14 ویں)، لیونارڈ کیتھ پریرا (19 ویں)، شکتی بھرت سنگھ ٹھاکر (24 ویں) اور ہریش پڑ بجار ستھل (54 ویں) نے مہاراشٹرا کے لیے ایک ایک گول کیا۔ جواب میں، سورکھا ئیم دویا کمار سنگھ نے (25 ویں) منٹ میں منی پور کے لیے واحد گول کیا۔ مردوں کے زمرے کے ایک اور میچ میں اوڈیشہ نے پڈوچیری کے خلاف 6-3 سے کامیابی حاصل کی۔ ہری کرشنن ایس نے پڈوچیری کے لیے میچ کا پہلا گول (17 ویں) منٹ میں کیا، ان کے ساتھی پی ادھیکیسا ون (23 ویں) اور وبلی گنیش (58 ویں) نے بالترتیب دوسرے اور چوتھے کوارٹر میں ایک ایک گول کیا۔ دوسری طرف، اوڈیشہ کے لیے سنتل منڈو نے 32 ویں، 41 ویں، 43 ویں منٹ میں گول کر کے ہیٹ ٹرک بنائی، اس کے بعد کپتان لازروس بارلا (19 ویں)، لاد ھوالیکا (52 ویں) اور برنارڈ لاکرا (59 ویں) نے ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی پہلی جیت کو یقینی بنایا۔

فرحان اختر کی فلم 120 بہادر میں میجر شیطان سنگھ پی وی سی کی کہانی دکھائی جائے گی

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) بالی ووڈ اداکار فلمساز فرحان اختر کی فلم 120 بہادر میں میجر شیطان سنگھ پی وی سی کی کہانی دکھائی جائے گی۔ یہ فلم جو ایک بہادر سپاہی پر مبنی ہے اور جس کی بہادری نے 1962 کی بھارت چین جنگ میں ہندوستانی فوج کی سب سے تاریخی آخری لڑائیوں میں سے ایک کو امر کر دیا۔ 1924 میں راجستھان میں پیدا ہوئے، میجر شیطان سنگھ پی وی سی 13 کماؤں رجمنٹ کے چارلی کمپنی کے کمانڈنگ آفیسر تھے۔ 18 نومبر 1962 کو، اس نے اور اس کی پلاٹون کے 119 سپاہیوں نے لداخ میں برف سے ڈھکے ریجانگ لا پر چین کے ایک بھاری حملے کا بہادری سے سامنا کیا۔ ان کی بے مثال قیادت اور قربانی کے لیے، میجر شیطان سنگھ کو بعد از مرگ ہندوستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز پرم ویر چکر سے نوازا گیا۔ اس فلم کو رتیش سدھوانی، فرحان اختر اور امیت چندرا نے ایکسل انٹرٹینمنٹ اور ٹریگر ہیپی اسٹوڈیوز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کے ہدایت کار رجنیش [illegible] گھئی ہیں۔ کہانی اور اسکرین پلے راجیو جی مینن نے لکھا ہے، ڈائیلاگ سومیت اروڑہ کے ہیں۔ میوزک امیت ترویدی کا ہے اور گانے جاوید اختر نے لکھے ہیں۔ یہ ایکسل انٹرٹینمنٹ فلم 21 نومبر 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

جمائمہ روڈریگز برسبین ہیٹ کے لئے کھیلیں گی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کی اسٹار بلے باز جمائمہ روڈریگس خواتین کی بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) 2025 میں برسبین ہیٹ کے لیے کھیلیں گی۔ جمعرات کو منعقدہ ڈبلیو بی بی ایل ڈرافٹ کے دوران روڈریگز کو میلبورن اسٹارز نے اپنی پہلی پسند کے طور پر منتخب کیا تھا، لیکن برسبین ہیٹ نے انہیں ریٹین کر کے اپنی ٹیم میں برقرار رکھا۔ گزشتہ سال ہیٹ کے لیے کھیلتے ہوئے، روڈریگز نے 10 اننگز میں 33 کی اوسط اور 139 کے اسٹرائیک ریٹ سے نصف سنچری سمیت کل 267 رنز بنائے تھے۔ ریٹین پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، روڈریگز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا، "میں اپنے خاندان کے ساتھ واپس جڑ گئی ہوں اور ٹیم سے جڑنے کے لئے انتظار نہیں کر سکتی۔" یہ روڈریگز کا چوتھا ڈبلیو بی بی ایل سیزن ہوگا۔ اس سے قبل وہ 2021-22 میں رینیگیڈز اور 2022-23 میں اسٹارز کے لیے کھیل چکی ہیں۔ مجموعی طور پر انہوں نے اس لیگ میں 30 میچوں کی 28 اننگز میں 26 کی اوسط اور 121 کے اسٹرائیک ریٹ سے 644 رنز بنائے ہیں جس میں تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔

سری لنکا کے گیند بازوں نے بنگلہ دیش کو 495 کے اسکور پر روک دیا

گالے (سری لنکا)، 19 جون (یو این آئی) اسیتا فرنانڈو (چار وکٹیں)، تھارندو رتنا یکے اور ملن رتنا یکے (تین تین وکٹیں) کی بدولت سری لنکا نے جمعرات کو پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن بنگلہ دیش کی اننگز کو 495 رنز پر روک دیا۔ بنگلہ دیش نے کل کے نو وکٹوں پر 484 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں بنگلہ دیش نے کل کے اسکور میں 11 رنز جوڑے تھے کہ اسیتا فرنانڈو نے ناہد رانا (صفر) کو وکٹ کیپر کسل مینڈس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر بنگلہ دیش کی اننگز کا اختتام 500 کے ہندسے سے پہلے 495 رنز پر کر دیا۔ حسن محمود سات رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل مشفیق الرحیم (163)، کپتان نجم الشانتو 148 رنز کی سنچریوں اور لٹن کمار داس (90) رنز کی نصف سنچری اننگز کھیل کر بنگلہ دیش کو بڑا اسکور بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان تینوں بلے بازوں کے علاوہ بنگلہ دیش کا کوئی اور بلے باز سری لنکائی گیند بازی اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک نہ ٹھہر سکا۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتا فرنانڈو نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ تھارندو رتنا یکے اور ملن رتنا یکے کو تین تین وکٹیں ملیں۔

ملک میں کورونا سے متاثرہ 17164 مریض صحت یاب، فعال کیسز چھ ہزار سے کم

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے متاثرہ 1219 مریضوں کے صحت یاب ہونے کے ساتھ ہی جمعرات کو اس وائرس سے نجات پانے والوں کی تعداد 17164 تک پہنچ گئی اور کل فعال کیسز کی تعداد 5976 رہ گئی اس مدت میں تین اور مریضوں کی موت سے ہلاک شدگان کی تعداد بڑھ کر 116 ہو گئی واضح رہے کہ گزشتہ 22 مئی کو ملک میں کورونا کے صرف 257 فعال کیسز تھے۔ مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے متاثرہ تین اور مریضوں کی موت ہونے سے ہلاک شدگان کا اعداد و شمار 116 تک پہنچ گیا۔ اس مدت میں دہلی میں دو اور مریض کی موت ہونے سے دارالحکومت میں ہلاک شدگان کی تعداد 15 ہو گئی۔ کیرالہ میں ایک اور مریض کی موت ہونے سے اس ریاست میں ہلاک شدگان کی کل تعداد 37 ہو گئی ہے۔ اس مدت میں جہاں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے کیسز میں اضافہ دیکھا گیا، وہیں 10 ریاستوں میں فعال کیسز میں کمی آئی ہے۔ جبکہ دیگر ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں سے کورونا انفیکشن کے کیسز موصول نہیں ہوئے ہیں۔ صحت کے حکام کے مطابق نئے ابھرتے ہوئے ویریئنٹس، خاص طور پر ایل ایف۔ 7، ایکس ایف جی، جے این۔ 1 اور حال ہی میں شناخت شدہ این بی۔ 1.8.1 سب ویریئنٹ کی وجہ سے انفیکشن ہو رہا ہے۔ ان ویریئنٹس کی جانچ جاری ہے۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں 32 ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے فعال کیسز کم ہونے اور بڑھنے کے کیسز سامنے آئے ہیں، جبکہ تین ریاستوں میزورم، ہماچل پردیش اور اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا فی الحال کوئی فعال کیس نہیں ہے۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق انفیکشن کے کیسز میں کیرالہ سب سے زیادہ متاثرہ ریاست ہے، حالانکہ آج صبح تک 75 فعال کیسز کم ہونے کے ساتھ اس کا اعداد و شمار 1309 رہ گیا۔ قومی دارالحکومت میں 12 کیسز بڑھنے سے متاثرین کی کل تعداد بڑھ کر 632 ہو گئی۔ مہاراشٹر میں 46 کیسز کم ہونے سے فعال کیسز کی کل تعداد کم ہو کر 443 رہ گئی اور گجرات میں 59 کیسز کم ہونے سے کل تعداد کم ہو کر 1046 رہ گئی ہے۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال کا تازہ ترین اعداد و شمار دستیاب نہیں ہے لیکن وہاں کورونا فعال کیسز 747 ہیں۔ کرناٹک میں 146 کیسز کم ہونے سے کل فعال کیسز 466 رہ گئے۔ تمل ناڈو میں 187، اتر پردیش میں 257، راجستھان میں 219، ہریانہ میں 106، مدھیہ پردیش میں 131، آندھرا پردیش میں 49، اوڈیشہ میں 52، چھتیس گڑھ میں 56، بہار میں 37، سکم میں 57، پنجاب میں 47، جھارکھنڈ میں 21، آسام میں 30، منی پور میں 35، جموں و کشمیر میں 15، تلنگانہ میں نو، پڈوچیری میں چھ، گوا اور لداخ میں پانچ پانچ، اتراکھنڈ میں تین، تریپورہ میں چار، چنڈی گڑھ اور ناگالینڈ میں ایک ایک فعال کیسز ہیں۔

دیویا نے بلٹز ٹیم چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں ہو ویفان کو شکست دی

لندن، 19 جون (یو این آئی) ہندوستانی شطرنج کھلاڑی دیویا دیشمکھ نے ایف آئی ڈی ای ورلڈ ریپڈ اینڈ بلٹز ٹیم چیمپئن شپ 2025 کے سیمی فائنل میں دنیا کی نمبر ایک ہو ویفان کو شکست دے کر شطرنج کی دنیا میں سب کو حیران کر دیا ہے۔ ناگپور کی رہائشی 19 سالہ باصلاحیت کھلاڑی دیویا نے مضبوط قوت ارادی اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل گیم میں 74 چالوں میں جیت درج کی۔ ڈبلیو آر شطرنج ٹیم کی نمائندگی کرنے والی یفان نے راؤنڈ رابن سیمی فائنل میچ کے پہلے مرحلے میں دیویا کو شکست دی تھی، لیکن دیویا نے دوسرے مرحلے میں زبردست واپسی کی۔ سفید مہروں سے کھیلتے ہوئے انہوں نے ابتدائی فائدہ اٹھایا۔ دیویا کو اس حصولیابی پر کافی سراہا گیا ہے۔ دیویا نے ہیکسا مائنڈ شطرنج کلب کی نمائندگی کرتے ہوئے بلٹز سیمی فائنل میچ کے دوسرے مرحلے میں ہو یفان کو ہرایا۔ ٹیم نے بلٹز مقابلے میں کانسے کا تمغہ اور ریپڈ فارمیٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ دیویا کے انفرادی تمغوں میں ٹیم سلور (ریپڈ)، ٹیم برونز (بلٹز) اور انفرادی برونز شامل ہیں۔ دیویا نے 2012 میں سات سال کی عمر میں انڈر 7 نیشنل چیمپئن شپ جیتی۔ اس کے بعد 2014 میں ڈربن میں انڈر 10 اور 2017 میں برازیل میں انڈر 12 کیٹیگری میں ورلڈ یوتھ ٹائٹل جیتا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

"بہار میں بے روزگاری نہیں، رشتہ داری چاہیے!

"پہلے خاندان، بعد میں قابلیت: بہار کی ڈبل انجن حکومت اب صرف اقرباپروری پر چل رہی ہے

پٹنہ، 19 جون 2025 سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ایک طنزیہ پوسٹر اس وقت بہار میں شدید عوامی غم و غصے کا مرکز بن چکا ہے۔ یہ پوسٹر ریاستی حکمرانی کے اس بدنما چہرے کو بے نقاب کرتا ہے جہاں بے شرمی سے اقرباپروری، ادارہ جاتی جانبداری اور

خاندانی رشتوں کو قابلیت پر ترجیح دی جا رہی ہے۔ "بہار داماد-بہو تقرری یوجنا 2025" کے عنوان سے جاری اس طنزیہ تخلیق میں جو زہرخند مزاح جھلکتا ہے، وہ دراصل ایک گہری حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ بہار کے سرکاری ادارے، عدالتوں سے لے کر کمیشنوں اور بیوروکریسی تک، اب موروثی شاہی نظام میں بدلتے جا رہے ہیں، جن پر چند بااثر خاندانی طبقات کا قبضہ ہے۔ یہ صرف تخلیقی مبالغہ نہیں، بلکہ ان ہزاروں باصلاحیت اور محنتی نوجوانوں کی سچی کہانی ہے جن کے خواب محض اس لیے کچل دیے گئے کہ وہ کسی "صحیح خاندان" میں پیدا نہیں ہوئے۔ حکومت کا "ڈبل انجن" ماڈل، جس کا مقصد ترقی کی رفتار تیز کرنا بتایا گیا تھا، اب ایک "خفیہ تیسرا انجن" بھی ساتھ لے کر چل رہا ہے یعنی خاندانی سفارش کا طاقتور نظام۔ ریاست میں ایک کے بعد ایک اہم عہدہ ایسے افراد کے سپرد کیا جا رہا ہے جو صرف کسی بااثر شخصیت کے داماد، بیٹے یا بیٹی ہیں، نہ کہ اپنے علم یا تجربے کی بنیاد پر۔ پوسٹر میں ایک تلخ مزاح کے ساتھ یہ دکھایا گیا ہے کہ اب نہ امتحان کی ضرورت ہے، نہ تجربے کی، صرف صحیح رشتہ داری کافی ہے۔ اس میں ایسے اہم اور حساس اداروں جیسے عدلیہ، درج فہرست ذات کمیشن، اور قانونی ادارے شامل ہیں، جنہیں چند خاندانوں کی جاگیر سمجھ لیا گیا ہے۔ یہ واقعات کوئی اتفاقیہ نہیں، بلکہ ایک خطرناک رجحان کی نمائندگی کرتے ہیں، جہاں اقتدار تک رسائی کا واحد دروازہ خاندانی نسب بن چکا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف مساوات، شفافیت اور انصاف جیسے آئینی اصولوں کی توہین ہے، بلکہ بہار کے نوجوانوں کے اعتماد کی کھلی تذلیل بھی ہے وہ نوجوان جو برسوں سے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں، جو دوسرے صوبوں میں روزگار کی تلاش میں بھٹک رہے ہیں، جبکہ ریاست کے اہم عہدے مخصوص خاندانوں میں بانٹ دیے جا رہے ہیں۔ مزید افسوسناک پہلو یہ ہے کہ وہ ادارے اور سیاسی جماعتیں، جو کبھی سماجی انصاف اور مساوی نمائندگی کی علمبردار تھیں، آج خود خاندانی بادشاہت کی پشت پناہی کر رہی ہیں۔ وہ دفاتر، جو عوامی خدمت کے مراکز ہونے چاہئیں، اب خاندانی کمپنیوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ یہ سلسلہ نہ صرف جمہوری اداروں کو کھوکھلا کر رہا ہے، بلکہ عوام کا جمہوریت سے اعتماد بھی متزلزل ہو رہا ہے۔ اب وقت ہے کہ اس خاندانی سازش کو بے نقاب کیا جائے ناانصافی آواز میں اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے۔ بہار کے نوجوانوں کو سوال کرنا ہوگا کہ کیا یہی وہ جمہوریت ہے جس کا وعدہ ہمارے آئین نے کیا تھا؟ یا ہم ایک موروثی بادشاہت کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں، جہاں خدمت نہیں، صرف نسب اور رشتہ داری ہی سب کچھ ہے؟ بہار کو "رشتہ داری کمیشن" کی نہیں، بلکہ میرٹ، شفافیت اور احتساب پر مبنی ایک نئے انقلاب کی ضرورت ہے۔ ریاض عالم، صدر ہیومن رائٹس جسٹس کونسل (مشرقی ریجن) اور بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن، نے اس خاندانی تسلط کی سخت مذمت کی اور بہار میں سیاسی اور انتظامی تقرریوں کے عمل کی مکمل اصلاح کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، "جب اہل اور قابل افراد کو نظرانداز کر کے خاندانی تعلقات رکھنے والوں کو نوازا جاتا ہے، تو یہ صرف افراد کا نقصان نہیں بلکہ پوری ریاست کے زوال کی شروعات ہوتی ہے۔" "یہ بات پوری دنیا کو جان لینی چاہیے بہار کے نوجوان خیرات نہیں، صرف انصاف مانگتے ہیں۔ وہ سفارش نہیں، صرف برابری کا حق چاہتے ہیں۔ اگر نظام انہیں مسلسل نظرانداز کرتا رہا، تو وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ پٹنہ کی گلیوں سے لے کر گاؤں کے چوراہوں تک، اب ایک طوفان اُٹھ رہا ہے نظرانداز کیے گئے نوجوانوں کی بے چینی، بھلا دیے گئے ہونہاروں کا احتجاج، اور اُن نسلوں کی بغاوت جو اب خاندانوں کے آگے سر جھکانے کو تیار نہیں۔ بہار اس سے بہتر کا مستحق ہے اور وہ وقت اب آ چکا ہے۔

جاری کردہ: ریاض عالم صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن پٹنہ/نئی دہلی

جھارکھنڈ میں بارش نے تباہی مچا رکھی ہے، چھوٹی بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں، پانی گھروں میں داخل ہو گیا ہے، پل، پلیا، موڑ، کچے کی سڑکیں ڈوبنے اور بجلی کی فراہمی میں خلل نے زندگی اجیرن کر دی

رانچی، 19 جون 2025 جھارکھنڈ میں بارش نے تباہی مچا رکھی ہے، چھوٹی بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں، پانی گھروں میں داخل ہو گیا ہے، پل، پلیا، موڑ، کچے کی سڑکیں ڈوبنے اور بجلی کی فراہمی میں خلل نے زندگی اجیرن کر دی ہے۔ حکومت فوری نوٹس لے اور جنگی بنیادوں پر فوری امدادی کام شروع کرے۔ وجے شنکر نائک کورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادھیکار منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے جھارکھنڈ میں شدید بارش کی وجہ سے نظام زندگی درہم برہم ہونے پر اپنے ردعمل میں کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع میں موسلادھار بارش سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور کئی اضلاع میں چھوٹی بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں، پانی گھروں میں داخل ہو رہا ہے، پل، پلیا، موڑ، کچی سڑکیں ٹوٹ رہی ہیں، جس کا خمیازہ عام لوگوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے اور معمولات زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئے ہیں۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ تورپا-سمڈیگا سڑک پر ایک پل بھاری بارش کی وجہ سے گر گیا تھا جس سے ایک ٹرک پھنس گیا تھا۔ پل گرنے سے ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم ہو گئی ہے۔ پل گرنے کی وجہ سے تورپا اور سمڈیگا کے درمیان ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہو گئی ہے جبکہ رانچی: شدید بارش کے بعد سڑکوں پر پانی جمع ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے آنے جانے میں دشواری ہو رہی ہے اور پانی گھٹنوں تک بھر گیا ہے۔ رانچی میں شدید بارش کی وجہ سے کئی گھروں میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ منگل کو شروع ہونے والی بارش نے جھارکھنڈ کے لوگوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ شہر ہو یا گاؤں، ہر جگہ عام زندگی متاثر ہوئی ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست کے مختلف اضلاع میں بہنے والی چھوٹی اور بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ بعض مقامات پر سڑکیں دھنس گئیں اور بعض مقامات پر پانی گھروں میں داخل ہو گیا۔ ریاست کے تمام اضلاع کی اہم سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے پلوں اور پلیوں کے راستے مکمل طور پر منقطع ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے روٹ پر بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔ مسٹر نائک نے یہ بھی کہا کہ راجدھانی رانچی میں بدھ کو دن بھر ہو رہی تیز بارش کی وجہ سے شہر کے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا، محکمہ کے زیادہ گلی میں نالے کی تعمیر کے دوران بجلی کا تار گرنے سے دو کتوں کی موت ہو گئی۔ اس واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ صارفین بھی کم وولٹیج کے مسئلے کی شکایت کرتے ہیں۔ بعض مقامات پر درختوں کی شاخیں گرنے سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا، بعض مقامات پر بجلی آئی لیکن چھپ چھپانے کا کھیل جاری رہا۔ شری نائک نے عزت مآب وزیر اعلیٰ سے درخواست کی کہ اس قدرتی آفت سے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے ریاست اور ضلع کی سطح پر فوری طور پر ایک مانیٹرنگ ڈیزاسٹر سیل تشکیل دیا جائے جس میں ریاست کے تمام ڈپٹی کمشنرز، محکمہ سڑک تعمیرات، محکمہ دیہی ترقی، بجلی محکمہ، میونسپل کارپوریشن، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، این ڈی آر ایف کو شامل کیا جائے اور وہ خود نگرانی کریں تاکہ ہر ضلع کے عوام کے موبائل نمبروں پر مانیٹرنگ اور موبائل نمبر کاسٹ کریں۔ عوام ہر کسی کو معلومات دے سکے اور عوام کو اس قدرتی آفت سے نجات مل سکے، یہ سیل پورے مون سون سیزن میں کام کرے۔

دستور ہند کا 75 سالہ سفر اہم حصولیابیوں کی کہانی ہے: بی آر گوائی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی نے دستور ہند کے گزشتہ 75 سالہ سفر کو عظیم اور اہم حصولیابیوں کی کہانی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سماجی و اقتصادی انصاف فراہم کرنے میں اس دور کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے اٹلی کے بڑے شہر میلان میں 'سماجی و اقتصادی انصاف کی فراہمی میں آئین کا کردار' کے موضوع پر منعقدہ پروگرام میں اپنے خطاب کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے بدھ کے روز منعقدہ پروگرام میں کہا، "زمین اور زراعتی اصلاحات نے جاگیردارانہ نظاموں کو ختم کرنے، وابستہ ڈھانچے کی گرفت کو توڑنے اور زمین اور معاش تک رسائی کو ازسرنو تقسیم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لاتعداد بے زمین اور پسماندہ افراد، بالخصوص مظلوم ذاتوں اور برادریوں کے لیے، یہ اصلاحات معاشی ترقی اور حقیقی معنوں میں حصول انصاف کا پہلا موقع ہیں۔" چیف جسٹس نے کہا کہ کوئی بھی قوم ایسی بنیادی عدم مساوات کو دور کیے بغیر حقیقی ترقی یا جمہوری ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتی جو معاشرے کے بڑے طبقوں کو پسماندہ کرتی ہے، دوسرے لفظوں میں طویل مدتی استحکام، سماجی ہم آہنگی اور پائیدار ترقی کے حصول کے لیے سماجی و اقتصادی انصاف عملی ضرورت ہے۔ چیف جسٹس گوائی نے آزادی کے بعد سے کیے جانے والے عدالتی اور قانون سازی کے اقدامات کی فہرست پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، ہمیں سماجی و اقتصادی انصاف کی ضرورت کو سمجھنا چاہیے۔ یہ صرف دوبارہ تقسیم یا فلاح و بہبود کا معاملہ نہیں ہے، یہ ہر فرد کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے، اپنی مکمل انسانی صلاحیتوں کا ادراک کرنے اور ملک کی سماجی اور سیاسی زندگی میں یکساں طور پر حصہ لینے سے سروکار رکھتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ آئین ہند 26 جنوری 1950 کو نہ صرف نظم و نسق کے لیے سیاسی دستاویز کے طور پر اختیار کی گئی تھی بلکہ اسے معاشرے کے لیے ضمانت کے طور پر، انقلابی اعلامیہ اور غربت، عدم مساوات اور سماجی تقسیم سے دوچار نوآبادیاتی دور کے طویل عرصے سے ابھرنے والے ملک کے لیے امید کی کرن کے طور پر اپنایا گیا تھا۔ انہوں نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ ہندوستانی پارلیمنٹ نے سماجی و اقتصادی انصاف کو فروغ دینے کے لیے وسیع پیمانے پر قوانین بنائے ہیں۔ ان میں سماجی طور پر جابرانہ اور امتیازی سلوک پر پابندی عائد کرنے والے قوانین شامل ہیں جیسے کہ بندھوا مزدوری کا نظام (ممانعت) ایکٹ، بچہ مزدوری (ممنوعہ اور ضابطہ بند) ایکٹ، جہیز پر پابندی کا ایکٹ اور درج فہرست ذات اور قبائل (انسداد مظالم) ایکٹ۔ انہوں نے کہا کہ ان قوانین میں سے ہر تاریخی ناانصافیوں اور ساختی عدم مساوات کو دور کرنے اور تمام شہریوں کے وقار اور حقوق کو برقرار رکھنے والے قانونی ڈھانچے کی تعمیر کے واسطے شعوری کوشش کی نمائندگی کرتا ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ 1970 کی دہائی کے آخر سے، سپریم کورٹ نے ملکی پالیسی کے اصولوں کا حوالہ دے کر آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت 'حق زندگی' کی تشریح کو کافی حد تک وسیع کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ زندگی کا حق صرف جسمانی بقا سے متعلق نہیں ہے بلکہ اس میں عزت کے ساتھ جینے کا حق بھی شامل ہے۔

تریپورہ میں معاوضہ ادا نہ کرنے پر این ایچ آئی ڈی سی ایل کو نوٹس

اگرتلہ، 19 جون (یو این آئی) تریپورہ انسانی حقوق کمیشن (ٹی ایچ آر سی) نے نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل) کو نوٹس جاری کر کے تریپورہ-میزورم سرحد پر جمپوئی پہاڑیوں کے تقریباً 20 خاندانوں کو معاوضہ کی ادائیگی میں تاخیر پر 11 جولائی تک تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ کمیشن نے یہ کارروائی اس معاملے میں شکایات ملنے اور میڈیا رپورٹ شائع ہونے کے بعد کی ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ قومی شاہراہ منصوبے کے لیے سات سال قبل حاصل کی جانے والی زمین کے عوض متاثرہ خاندانوں کو بقیہ معاوضے کی رقم نہیں ملی ہے۔ ٹی ایچ آر سی کے چیئرمین جسٹس ارندم لودھ نے اس معاملے کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ شمالی تریپورہ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، متعلقہ اتھارٹی کے ذریعے سرکاری طور پر زمین حاصل کی گئی تھی۔ نیشنل ہائی ویز ایکٹ 1956 کے سیکشن 3A اور 3D کے تحت نوٹیفکیشن بالترتیب 25 جون 2018 اور 4 فروری 2019 کو جاری کیے گئے تھے جبکہ معاوضے کے حتمی فیصلے کا اعلان 19 جنوری 2021 کو کیا گیا تھا۔ انسانی حقوق کمیشن نے کہا، "کوئی قانونی تنازعہ یا ملکیت کا مسئلہ نہ ہونے کے باوجود، معاوضہ ادا نہیں کیا گیا ہے جس کی وجہ سے یہ تمام خاندان مشکلات کا شکار ہیں۔ این ایچ آئی ڈی سی ایل کی جانب سے پروجیکٹ میں تبدیلیوں، ٹھیکیداروں سے متعلق مسائل اور پروجیکٹ کی نئی تفصیلی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بار بار تاخیر کرنا غیر منصفانہ ہے۔" دریں اثنا، سرکاری ذرائع نے تصدیق کی کہ کنچن پور کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے پہلے ہی تجزیہ کا کام مکمل کر لیا ہے اور اسے لینڈ ایکوزیشن اتھارٹی کو بھیج دیا ہے۔ پھر بھی، این ایچ آئی ڈی سی ایل نے بغیر کسی ٹھوس قانونی بنیاد کے ادائیگی روک دی ہے۔ کمیشن نے طویل تاخیر کو انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ مالکان کو ہراساں کیا گیا ہے اور انہیں ان کے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ اپنی ہدایت میں، کمیشن نے این ایچ آئی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور شمالی تریپورہ کے لینڈ ایکوزیشن کلکٹر سے کہا ہے کہ وہ اگلی سماعت تک اس معاملے پر انفرادی رپورٹس پیش کریں۔